TUE.20.Feb.2024
VOLUME:19 NO: 48
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 20/فروری 2024
جلد:19 شمارہ 48
9/شعبان المعظم 1445ھ
قیمت:3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

لوک سبھا انتخابات 2024 سروے میں

این ڈی اے کیلئے بری خبر، انڈیا اتحاد کو بمپر سیٹیں ملیں گی

نئی دہلی:19/فروری۔ (ورقِ تازہ نیوز)لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں کے درمیان بی جے پی اور پی ایم مودی سمیت اس کے اتحادی این ڈی اے انتخابات میں 400 سے زیادہ سیٹیں حاصل کرنے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، تازہ ترین سروے جو سامنے آیا ہے، بی جے پی کے لیے ایک اچھی اور ایک بری خبر ہے۔ اچھی خبر یہ ہے کہ حال ہی میں جاری کردہ سروے میں اتحاد کو بمپر اکثریت حاصل ہے۔ تاہم سروے کے اعداد وشمار میں ایک بری خبر بھی چھپی ہے۔ موڈ آف دی نیشن سروے میں لوک سبھا انتخابات 2024 کے حوالے سے تصویر سامنے آئی ہے، جس میں این ڈی اے کی جیتی ہوئی سیٹوں کی تعداد 335 ہے۔ ہے جبکہ انڈیا الائنس کو اس سروے میں 166 سیٹیں مل رہی ہیں۔ دیگر کو 42 سیٹیں ملنے کی امید ہے۔ سروے میں این ڈی اے کے لیے کیا بری خبر ہے؟ سروے کے اعداد وشمار میں این ڈی اے کے لیے بری خبر یہ ہے کہ اس وقت تخمینہ شدہ سیٹیں 2019 کے لوک سبھا انتخابات سے 18 سیٹیں کم ہیں۔ یعنی بی جے پی کو 18 سیٹوں کا نقصان ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ اپوزیشن اتحاد کے لیے خوشخبری ہے۔ جبکہ اپوزیشن اتحاد کو اس سروے میں 75 زائد سیٹیں حاصل ہوتی نظر آ رہی ہیں۔ پچھلے انتخابات کے مقابلے میں یہ سروے اپوزیشن کو بمپر سیٹوں کا فائدہ ہو رہا ہے۔ تاہم یہ تعداد اکثریت سے بہت پیچھے ہے۔ 2019 کے عام انتخابات کا نتیجہ کیا نکلا؟ اگر ہم 2019 کے نتائج پر نظر ڈالیں تو گزشتہ انتخابات میں بی جے پی نے 303 سیٹیں جیتی تھیں، جب کہ این ڈی اے اتحاد نے 353 سیٹیں جیتی تھیں۔ اس کے علاوہ کانگریس نے 52 سیٹیں جیتی ہیں، جب کہ اپوزیشن اتحاد یو پی اے کو 91 سیٹیں ملی ہیں۔ ایسے میں یہ سروے پرانے نتائج کے مقابلے بی جے پی کے لیے نقصان کی خبر لے کر آیا ہے، وہیں اپوزیشن اتحاد کو سیٹوں کے معاملے میں بڑی چھلانگ لگ رہی ہے۔

محبوبہ مفتی نے انڈیا اتحاد چھوڑنے کی تردید کردی

سری نگر: پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے پیر کے دن ان خبروں کو خارج کر دیا کہ وہ اپوزیشن انڈیا اتحاد چھوڑنے پر غور کر رہی ہے۔ اس نے کہا کہ وہ اپوزیشن اتحاد کی پابند ہے۔ خبریں آئی تھیں کہ پی ڈی پی نے انڈیا اتحاد چھوڑ دیا ہے اور اس نے اپنے بل بوتے پر لوک سبھا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ گزشتہ ہفتہ بھی ایسا ہی تنازعہ پیدا ہوا تھا جب نیشنل کانفرنس سربراہ فاروق عبداللہ نے کہا تھا کہ ان کی پارٹی لوک سبھا الیکشن تنہا لڑے گی تاہم ان کے بیٹے عمر عبداللہ نے جو پارٹی کے نائب صدر ہیں، عجلت میں طلب کردہ پریس کانفرنس میں اسے خارج کیا تھا اور کہا تھا کہ نیشنل کانفرنس، انڈیا بلاک میں ہی رہے گی تاہم انہوں نے کشمیر میں نشستوں کی تقسیم کو خارج از امکان قرار دیا تھا جہاں ان کی پارٹی نے 2019 کے الیکشن میں لوک سبھا کی تینوں نشستیں جیتی تھیں۔

لوک سبھا انتخاب: سماجوادی پارٹی نے مزید 11 امیدواروں کا کیا اعلان

لکھنو:19/فروری (ایجنسیز)لوک سبھا انتخاب کی سرگرمیاں بہت تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہیں۔ سبھی پارٹیاں انتخاب کی تیاریوں میں زور وشور سے مصروف ہیں۔ پارٹیوں کے ذریعہ امیدواروں کے ناموں کا اعلان بھی ہونا شروع ہو چکا ہے۔ سماجوادی پارٹی نے اتر پردیش کی 16 پارلیمانی سیٹوں کے لیے پہلے ہی امیدواروں کا اعلان کر دیا تھا، اب مزید 11 پارلیمانی سیٹوں کے لیے نام ظاہر کر دیے گئے ہیں۔ غازی پور سے مختار انصاری کے بھائی افضال انصاری کو ٹکٹ دیا گیا ہے، جبکہ مظفر نگر سے ہریندر ملک کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ سماجوادی پارٹی نے پیر کے روز امیدواروں کی تازہ فہرست جاری کی جس میں شاہجہاں پور سے راجیش کشیپ، ہردوئی سے اوشا ورما، مشرخ سے رامپال راجونشی، موہن لال گنج سے آر کے چودھری، پرتاپ گڑھ سے ایس پی سنگھ بگھیل، بہرائچ سے رمیش گوتم، گونڈا سے شریا ورما، چندولی سے ویریندر سنگھ اور آنولا پارلیمانی سیٹ سے نیرج موریہ کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ اکھلیش یادو کی پارٹی یعنی سماجوادی پارٹی نے 30 جنوری کو پہلی فہرست جاری کی تھی جس میں 16 امیدواروں کے نام کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس فہرست کے مطابق ڈمپل یادو کو مین پوری، شفیق الرحمن برق کو سنبھل اور روی داس مہروترا کو لکھنؤ لوک سبھا سیٹ سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ سماجوادی پارٹی کے ذریعہ نئی فہرست جاری کیے جانے کے بعد مجموعی طور پر 27 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا نام سامنے آچکا ہے۔

کسان تحریک: مظاہرہ کے دوران پھر ایک کسان کی ہوئی موت

مرکز کی مودی حکومت کی وعدہ خلاف سے ناراض کسانوں نے رواں سال 13 فروری سے جو کسان تحریک شروع کی ہے، اس میں اموات کی تعداد بڑھ کر آج 3 ہوگئی۔ دراصل آج مزید ایک کسان کی موت ہوگئی ہے جس سے کسان مظاہرین میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ اس سے قبل تازہ کسان تحریک میں پہلی موت شمبھو بارڈر پر ہوئی تھی اور دوسری موت کھنوری بارڈر پر دیکھنے کو ملی تھی۔ پیر کے روز پنجاب کے پٹیالہ میں سابق وزیر اعلیٰ امرندر سنگھ کی رہائش کے سامنے مظاہرہ کر رہے کسانوں میں سے ایک کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوگئی۔ کسان کی شناخت 43 سالہ نرندر پال سنگھ کے طور پر ہوئی ہے جو پٹیالہ ضلع کا ہی رہنے والا تھا۔ 17 فروری کو نرندر پال اپنے ساتھیوں کے ساتھ دھرنا والے مقام پر پہنچا تھا۔ اتوار کی شب اس کی طبیعت خراب ہوئی تو اس نے ساتھی کسانوں سے اسے واپس گاؤں لے جانے کو کہا، لیکن صبح ہوتے ہوتے اس کی موت ہوگئی۔

کسان تحریک: چوتھے دور کی بات چیت بھی ناکام

کسانوں نے حکومت کی تجویز کو کیا خارج

نئی دہلی:19/فروری (ایجنسیز) سنیوکت کسان مورچہ نے مرکزی حکومت کے ذریعہ ایم ایس پی سے متعلق پیش کردہ تجویز کو خارج کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یعنی کسانوں اور حکومت کے نمائندوں کے درمیان چوتھے دور کی جو بات چیت شروع ہوئی تھی، وہ بھی ناکام ثابت ہوئی ہے۔ مرکزی حکومت کی جانب سے مبینہ طور پر ایم ایس پی سے متعلق پانچ سال کے معاہدہ کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس تجویز کی خبر کسانوں کو میڈیا ذرائع سے حاصل ہوئی جس پر انھوں نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سی 2 + 50 فیصد سے نیچے کچھ بھی منظور نہیں کیا جائے گا۔ دراصل میڈیا رپورٹس کے مطابق مرکزی حکومت اے 2 + ایف ایل + 50 فیصد کی بنیاد پر ایم ایس پی سے متعلق آرڈیننس لانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ کسانوں نے اس فارمولے کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ بیان کے مطابق کسانوں کے سامنے مکئی، کپاس، ارہر/تور، مسور اور اڑد فصلوں کی خرید کو لے کر پانچ سالہ معاہدہ کی تجویز رکھی گئی ہے۔ حالانکہ سنیوکت کسان مورچہ نے صاف لفظوں میں کہہ دیا ہے کہ وہ سی 2 + 50 فیصد کے فارمولے پر ہی ایم ایس پی کی گارنٹی چاہتے ہیں۔ کسان مورچہ نے اپنے ایک بیان میں یہ بھی کہا ہے کہ بی جے پی نے خود 2014 میں انتخابی منشور میں اس کا وعدہ کیا تھا۔ سنیوکت کسان مورچہ کا کہنا ہے کہ سوامی ناتھن کمیشن نے 2006 میں اپنی رپورٹ پیش کی تھی جس میں مرکزی حکومت کو سی 2 + 50 فیصد کی بنیاد پر ایم ایس پی دینے کا مشورہ دیا تھا۔ اسی بنیاد پر تمام فصلوں پر وہ ایم ایس پی کی گارنٹی چاہتے ہیں۔ اس کے ذریعہ کسان اپنی فصل ایک طے شدہ قیمت پر فروخت کر سکیں گے اور انھیں نقصان نہیں اٹھانا پڑے گا۔ کسان تنظیم کا کہنا ہے کہ اگر مودی حکومت بی جے پی کے وعدے کو نافذ نہیں کر پا رہی ہے تو وزیر اعظم ایمانداری سے عوام کو بتا دیں۔ سنیوکت کسان مورچہ کا کہنا ہے کہ مرکزی وزیر یہ واضح کرنے کو تیار نہیں ہیں کہ ان کے ذریعہ مجوزہ ایم ایس پی اے 2 + ایف ایل + 50 فیصد پر مبنی ہے یا سی 2 + 50 فیصد پر مبنی۔ بات چیت میں کوئی شفافیت نہیں ہے، جبکہ چار بار مذاکرہ شروع ہو چکا ہے۔ یہ دہلی بارڈرس پر 21-2020 کی تاریخی کسان تحریک کے دوران سنیوکت کسان مورچہ کے ذریعہ قائم جمہوریت ثقافت کے خلاف ہے۔

چنڈی گڑھ میئر الیکشن

ریٹرننگ افسر کا سپریم کورٹ میں اعترافِ جرم!

نئی دہلی: 19/فروری (ایجنسیز) چنڈی گڑھ میئر الیکشن کو لے کر جاری تنازعہ پر آج سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ تقریباً 20 روز قبل سوشل میڈیا پر وائرل الیکٹورل افسر کی ویڈیو دیکھنے کے بعد جو اندیشہ ظاہر کیا گیا تھا، وہ عدالتی کمرے میں تب سچ ثابت ہو گیا جب ریٹرننگ افسر انل مسیح نے بیلٹ پیپر پر 'کراس مارک' لگانے کا اعتراف کیا۔ آج ایک بار پھر سپریم کورٹ نے انل مسیح کو ڈانٹ لگائی اور اس معاملے پر کل یعنی 20 فروری کو دوپہر 2 بجے سماعت کرنے کا اعلان کیا۔ قابل ذکر ہے کہ چنڈی گڑھ میئر الیکشن میں بدعنوانی کا الزام عائد کرتے ہوئے عآپ اور کانگریس کی طرف سے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی گئی تھی۔ اس عرضی پر آج سماعت ہوئی اور سپریم کورٹ نے ریٹرننگ افسر انل مسیح سے سوال کیا کہ کیا انھوں نے بیلٹ پیپر پر کراس مارک لگایا تھا؟ جواب میں ریٹرننگ افسر انل مسیح نے کہا کہ میں دستخط کر رہا تھا۔ اس پر چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا 'لیکن آپ مارک بھی لگاتے نظر آ رہے تھے'۔ اس کے جواب میں انل مسیح نے کہا 'جن پیپر میں پہلے سے خرابی کی گئی تھی، ان پر میں نے نشانی بنائی'۔ یہ سن کر ڈی وائی چندر چوڑ ناراض ہوئے اور کہا کہ آپ کو ایسا کرنے کا کوئی قانونی حق نہیں تھا۔ آپ پر مقدمہ چلنا چاہیے۔ آج عدالتی کمرے میں موجود سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے بھی مانا کہ انل مسیح نے بیلٹ پیپر پر مارک (نشان) لگایا ہے۔ ایسے میں ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ پھر عدالت نے کہا کہ ہم ڈپٹی کمشنر کو کہیں گے کہ نئے ریٹرننگ افسر کو تقرر کریں۔ ہم پنجاب وہریانہ ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل کو ہدایت دیں گے کہ اس معاملے کو مانیٹر کریں۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ ہم رجسٹرار جنرل ہائی کورٹ کو کہیں گے کہ وہ انتخاب سے متعلق سبھی ریکارڈ لے کر ہمارے پاس آئیں، کل اس معاملے کی سماعت پھر ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ آج اس معاملے پر سماعت ہونے سے قبل کچھ بڑی پیش رفت دیکھنے کو ملی تھی۔ عآپ کے تین کونسلر بی جے پی میں شامل ہو گئے جس سے چنڈی گڑھ میئر کو لے کر بی جے پی کی حالت مضبوط ہوتی نظر آ رہی ہے۔ عآپ کونسلر نیہا مساوٹ، گرچرن کالا اور پونم دیوی بی جے پی میں شامل ہو چکی ہیں۔ ایک پیش رفت یہ بھی ہوئی کہ میئر منوج سونکر نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا۔ یعنی اب سبھی کی نظریں سپریم کورٹ میں ہونے والی کل کی سماعت پر ہے۔

گوا: شیواجی کے مجسمہ کا افتتاح کر لوٹ رہے ریاستی وزیر پر حملہ

گاؤں والوں نے عائد کیا سنگین الزام

پنجی:19/فروری (ایجنسیز) گوا کی بی جے پی حکومت میں سماجی فلاح کے وزیر سبھاش پھال دیسائی پر پیر کے روز تقریباً 300 لوگوں کی بھیڑ نے پتھروں سے حملہ کر دیا۔ حملہ اس وقت ہوا جب وہ جنوبی گوا کے ساؤ جواؤ ڈی ایریل گاؤں میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمہ کا افتتاح کر کے لوٹ رہے تھے۔ گاؤں کے لوگوں کا الزام ہے کہ مجسمہ مبینہ طور پر مقامی پنچایت سے اجازت لیے بغیر ناجائز طریقے سے نصب کیا گیا ہے۔ بی جے پی لیڈر اور وزیر سبھاش پھال دیسائی کا اس واقعہ کے تعلق سے کہنا ہے کہ جیسے ہی وہ اپنی گاڑی کے پاس پہنچے، بھیڑ نے پیچھے سے ان پر پتھروں سے حملہ کر دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ''انھوں نے مجھ پر پیچھے سے پتھر مارے۔ تقریباً 200 سے 300 لوگوں کی بھیڑ تھی۔ مجھے کوئی سنگین چوٹ نہیں آئی، لیکن میرے سر پر پتھر لگا جس سے وہاں پر زخم بن گیا ہے۔'' سبھاش پھال دیسائی کا کہنا ہے کہ انھیں شیواجی مہاراج کی جینتی پر ان کے مجسمہ کا افتتاح کرنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ میں مجسمہ کا افتتاح کر کے لوٹ رہا تھا جب لوگوں نے مجھ پر حملہ کر دیا۔ انھوں نے بتایا کہ حادثہ کے دوران پولیس موجود تھی جس نے حالات کو اچھی طرح سنبھالا۔ حالانکہ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ شیواجی کا مجسمہ مبینہ طور پر مقامی پنچایت سے اجازت لیے بغیر ناجائز طور پر نصب کیا گیا ہے۔ ساؤ جواؤ ڈی ایریل کی ایک خاتون نے کہا کہ ''جو لوگ مجسمہ نصب کرنے کے لیے موجود تھے وہ مقامی نہیں تھے۔ پولیس اور افسر ان کی شناخت کرنے میں ناکام رہے۔ ہم نے وزیر پھال دیسائی سے پوچھا کہ اس کی اجازت کیسے دی گئی، تو انھوں نے کہا کہ وہ اس معاملے پر بعد میں بات کریں گے۔ جب ہم نے اس قدم کی مخالفت کی تو پولیس نے ہم پر لاٹھی چارج کیا۔'' مقامی خاتون کا کہنا ہے کہ اگر وہ اسے قانونی طور سے کر رہے ہوتے تو ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ ہمیں ایسے واقعات کی مذمت کرنے کی ضرورت ہے۔ یہاں تک کہ افسر بھی مقامی لوگوں کی حمایت نہیں کر رہے ہیں۔ اس درمیان علاقہ میں زبردست کشیدگی ہے اور نظام قانون برقرار رکھنے کے لیے کثیر تعداد میں پولیس فورس کی تعیناتی کی گئی ہے۔

متنازعہ لیڈر سوامی پرساد موریہ کا اہم اعلان

لکھنو: سینئر سماج وادی پارٹی قائد سوامی پرساد موریہ نے یہ کہتے ہوئے پارٹی صدر اکھلیش یادو پر تنقید کی کہ انہوں نے جو کچھ انہیں دیا ہے وہ انہیں لوٹا دیں گے۔ قیاس لگایا جا رہا ہے کہ سوامی پرساد موریہ نئی پارٹی قائم کرنے والے ہیں۔ جنرل سکریٹری سماج وادی پارٹی کے عہدہ سے مستعفی ہو چکے موریہ نے کہا کہ سماج وادی پارٹی حکومت نہ تو مرکز میں ہے اور نہ ہی ریاست میں۔ وہ کسی کو کچھ دینے کے موقف میں نہیں ہے۔ وہ اکھلیش یادو کے اس بیان کا حوالہ دے رہے تھے کہ لوگ فائدہ اٹھانے کے لئے پارٹی میں آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ کوئی کیسے جان سکتا ہے کہ ایسے لوگوں کے ذہن میں کیا چل رہا ہے؟۔ سوامی پرساد موریہ نے کہا کہ سماج وادی پارٹی والوں نے مجھے جو کچھ دیا ہے میں اس کا احترام کرتا ہوں اور وہ احترام کے ساتھ لوٹا دوں گا۔ میرے لئے پوزیشن کوئی معنی نہیں رکھتی۔ اکھلیش جی نے جو کچھ کہا ہے انہیں مبارک ہو۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی انہیں کچھ بھی دینے کی حیثیت نہیں رکھتی۔ اس نے جو کچھ انہیں دیا وہ احترام کے ساتھ لوٹا دیا جائے گا۔ اسی دوران ذرائع کا کہنا ہے کہ سوامی پرساد موریہ دہلی کے تالکٹورہ اسٹیڈیم میں 22 فروری کو اپنی پارٹی لانچ کرنے والے ہیں۔ سماج وادی پارٹی کے چند قائدین ان کے ساتھ جا سکتے ہیں۔

راہول کی یاترا میں شرکت کے لئے اکھلیش یادو کی شرط

لکھنو: سماج وادی پارٹی، اتر پردیش میں کانگریس کے ساتھ نشستوں کی تقسیم قطعیت پانے تک، راہول گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا میں حصہ نہیں لے گی۔ پارٹی صدر اکھلیش یادو نے پیر کے دن یہ بات کہی۔ سماج وادی پارٹی، ملک کی سب سے قدیم جماعت کو 11 نشستوں کی پیشکش کر چکی ہے جبکہ پردیش کانگریس نے زائد نشستیں مانگی ہیں۔ صدر یوپی کانگریس اجئے رائے نے قبل ازیں کہا تھا کہ ان کی پارٹی کو 24 کے آس پاس نشستیں ملنی چاہئیں جو اس نے 2019 کے عام انتخابات میں جیتی تھیں۔

83 سبکدوش نوکرشاہوں نے اترا کھنڈ حکومت کو لکھا خط

ہلدوانی واقعہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ

ہلدوانی:19/فروری (ایجنسیز) ہلدوانی کے بن بھول پورہ میں حالات دھیرے دھیرے معمول پر آ رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں پیش آئے تشدد کے واقعات کے بعد ایک طرف مقامی انتظامیہ معمولاتِ زندگی کو پوری طرح بحال کرنے کی کوششیں کر رہا ہے، اور دوسری طرف ملزمین کی گرفتاریوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق پولیس نے بن بھول پورہ تشدد معاملہ میں 10 مزید شورش پسندوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس طرح مجموعی گرفتاریوں کی تعداد 68 پہنچ گئی ہے۔ اس درمیان خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ 83 سابق نوکرشاہوں نے اتراکھنڈ حکومت کو ایک خط لکھا ہے جس میں مطالبہ کیا ہے کہ ہلدوانی تشدد سے متعلق غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے۔ ہلدوانی کے بن بھول پورہ میں حالات دھیرے دھیرے معمول پر آ رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں پیش آئے تشدد کے واقعات کے بعد ایک طرف مقامی انتظامیہ معمولاتِ زندگی کو پوری طرح بحال کرنے کی کوششیں کر رہا ہے، اور دوسری طرف ملزمین کی گرفتاریوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق پولیس نے بن بھول پورہ تشدد معاملہ میں 10 مزید شورش پسندوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس طرح مجموعی گرفتاریوں کی تعداد 68 پہنچ گئی ہے۔ اس درمیان خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ 83 سابق نوکرشاہوں نے اتراکھنڈ حکومت کو ایک خط لکھا ہے جس میں مطالبہ کیا ہے کہ ہلدوانی تشدد سے متعلق غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے۔ نوکرشاہوں نے خط میں پولیس وانتظامیہ کی کارروائی پر انگلی اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ قانون کے نفاذ میں غیر جانبداری کا مظاہرہ کیا جانا چاہیے۔ 8 فروری کو پیش آئے تشدد کے واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے، ساتھ ہی مہلوکین کے اہل خانہ اور زخمی ہونے والے عام شہریوں کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار بھی کیا گیا ہے۔ نوکرشاہوں نے بن بھول پورہ میں 16 فروری تک کرفیو اور انٹرنیٹ کی خدمات معطل کرنے پر بھی سوال اٹھایا ہے اور کہا گیا ہے کہ جب انتظامیہ نے 8 فروری کی رات ہی حالات کو قابو میں کرنے کا دعویٰ کیا تھا اور اس کے بعد سے کوئی تشدد یا امن وامان کو خطرہ نہیں تھا، تو اس کرفیو کو اتنی دیر تک جاری رکھنے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ خط میں انتظامیہ کے ذریعہ مسجد و مدرسہ کو منہدم کرنے کی ہوئی کارروائی پر بھی سوال اٹھایا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 30 جنوری کو مسجد اور مدرسہ کے انہدام کا نوٹس دیا گیا، جبکہ قانون کے مطابق 10 دن کے لیے نوٹس دیے جانے کے بعد کم از کم ایک ماہ کی مہلت دی جاتی ہے۔ تاہم ایک ہفتہ سے بھی کم وقت گزرنے کے باوجود انتظامیہ نے ڈھانچہ کو اپنے قبضہ میں لے لیا۔ سٹی مجسٹریٹ نے میڈیا کو ایک واٹس ایپ گروپ پوسٹ میں بتایا کہ مسماری روک دی گئی۔ مقامی انٹیلیجنس نے بھی انہدامی کارروائی سے خبردار کیا تھا۔ اس سے انتظامیہ کی جلد بازی اور متعصبانہ رویہ کی عکاسی ہوتی ہے۔ نوکرشاہوں کا کہنا ہے کہ ہم نے اس بات کا مشاہدہ کیا ہے کہ انتظامیہ اکثر اپنی آئینی ذمہ داریوں کو نظر انداز کرنے میں ملوث رہی ہے اور سیاسی مقاصد کے لیے قانون و انتظامی مشینری کا غلط استعمال کرتی رہی تا کہ اقلیتی برادری کی تذلیل اور ان کی حوصلہ شکنی کی جا سکے۔

اسکولوں میں موبائل فون پر مکمل پابندی

لندن: برطانیہ کی حکومت نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ طلباء کے رویہ، توجہ کو بہتر بنانے، پڑھائی میں رکاوٹ کو روکنے اور بچوں کو سائبر بلنگ اور پریشانی سے بچانے کے لیے ہر اسکول میں موبائل فون کے استعمال پر پابندی عائد کریں۔ برطانیہ کی وزارت تعلیم نے پیر کو کہا کہ وزارت نے ہیڈ ماسٹرز، اساتذہ اور اسکول کے عملہ کے لیے ہدایات جاری کی ہیں، جس میں اسکولوں میں موبائل فون کے استعمال پر پابندی کی ہدایات شامل ہیں۔ ہم اس بات پر پختہ ہیں کہ تمام اسکولوں کو نہ صرف کلاسوں کے دوران بلکہ وقفوں اور دوپہر کے کھانے کے اوقات میں بھی پورے اسکول کے دن میں موبائل فون کے استعمال پر پابندی لگانی چاہیے۔ وزارت تعلیم کی طرف سے جاری کردہ دستاویز میں کہا گیا ہے،''اسکول میں موبائل فون پڑھائی اور لطف اندوزی میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
20. Feb. 2024

ہندو تنظیم کا 'سیتا' اور 'اکبر' کا نام بدلنے کے لیے ہائیکورٹ سے رجوع

آپ نے لوو جہاد سُنا ہوگا، یہ لائن جہاد ہے'

انڈیا کی ایک عدالت کو ایک عجیب وغریب مقدمے کا سامنا ہے۔ سخت گیر ہندو تنظیم وشوا ہندو پریشد (وی ایچ پی) نے مغربی بنگال کے شمالی شہر سلی گوڑی کے 'نارتھ بنگال وائلڈ اینیمل پارک' میں موجود ایک شیر کا نام 'اکبر' اور شیرنی کا نام 'سیتا' رکھنے اور انھیں ایک ہی پنجرے میں رکھے جانے کے خلاف درخواست دائر کی ہے۔ اس شکایت کے بعد سوشل میڈیا پر ایک بحث چھڑ گئی جس میں طرح طرح کے میمز کے ساتھ انڈیا کی بدلی ہوئی شبیہ پر بھی تبصرے کیے جا رہے ہیں۔ وشوا ہندو پریشد نے کلکتہ ہائیکورٹ کے سرکٹ بینچ سے رجوع کیا ہے اور یہ درخواست دائر کی ہے کہ جانوروں کے پارک میں ایک شیرنی کا نام 'سیتا' اور شیر کا نام 'اکبر' رکھا گیا ہے۔ تاہم حکام کی جانب سے اس کی تردید کی گئی ہے۔ انڈین میڈیا کے مطابق ہندو تنظیم نے اپنی درخواست میں مؤقف اختیار کیا ہے کہ جانوروں کے ایسے نام رکھنا 'بیہودہ' اور 'غیر معقول' ہے اور یہ 'توہین مذہب' کے مترادف ہے۔ یاد رہے کہ 'سیتا' ہندو مذہب کی ایک معروف دیوی کا نام بھی ہے جو بھگوان رام کی اہلیہ ہیں۔ اس درخواست پر سماعت 20 فروری کو جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ کی عدالت میں ہوگی۔

معاملہ آخر کیا ہے؟

دراصل معاملہ یہ ہے کہ اینیمل ایکسچینج پروگرام کے تحت 12 فروری کو تریپورہ کے سیپاہی جالا چڑیا گھر سے آٹھ جانوروں کو سلی گوڑی کے چڑیا گھر میں لایا گیا تھا۔ ان جانوروں میں 'اکبر' نامی شیر اور 'سیتا' نام کی شیرنی بھی شامل تھے۔ وشوا ہندو پریشد کا کہنا ہے کہ 'جانوروں کے تبادلے کے بعد سلی گوڑی اینیمل پارک نے شیرنی کا نام 'سیتا' اور شیر کا نام 'اکبر' رکھا۔ ایسا کر کے حکام نے ہندو مذہب سے متعلق مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔' ہندو تنظیم کا کہنا ہے کہ تنظیم کے نمائندوں نے کئی بار متعلقہ افسران سے ملاقات کی اور اس سلسلے میں اپنا احتجاج ریکارڈ کروایا۔ وشوا ہندو پریشد کے ترجمان ونود بنسل نے بی بی سی کو پولیس کمشنر آفس میں دائر کردہ اپنی درخواست کی کاپی فراہم کی ہے۔ وشوا ہندو پریشد نے مغربی بنگال کے پولیس کمشنر کے نام جو درخواست دی ہے اس میں انھوں نے شیرنی کا نام سیتا رکھے جانے پر شدید غم وغصے کے اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ 'بلی کے خاندان سے تعلق رکھنے والے ایک جانور کا نام بھگوان رام کی بیوی 'سیتا' کے نام پر رکھا گیا ہے جو دنیا بھر کے تمام ہندوؤں کے لیے ایک مقدس دیوی ہیں۔ اس طرح کا عمل توہین مذہب کے مترادف ہے اور یہ ہندوؤں کے مذہبی عقیدے پر براہ راست حملہ ہے۔' قانونی ویب سائٹ 'لائیو لا' کے مطابق وشوا ہندو پریشد نے عدالت میں دائر اپنی درخواست میں لکھا ہے کہ '14 فروری 2024 کو درخواست گزاروں کی نظر اس انتہائی حیران کن خبر پر پڑی جس کا عنوان تھا 'ساتھی کی تلاش میں سیتا بے چین' اتفاق سے نر شیر کو 'اکبر' کا نام دیا گیا ہے۔ مذکورہ آرٹیکل میں فحش انداز میں اشارہ کیا گیا تھا اور اس خبر کو انتہائی قابل اعتراض انداز میں پیش کیا گیا جس سے ملک بھر کے تمام ہندوؤں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچی۔' ہندو تنظیم کے رہنما دلال چندر رائے نے اخبار 'دی انڈین ایکسپریس' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ کیا اس سے ہمارے مذہبی جذبات مجروح نہیں ہوں گے؟ ہم ایک دفتر سے دوسرے دفتر کا چکر لگاتے رہے لیکن ہماری کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ اس لیے اب ہم نے عدالت کا رخ کیا ہے۔' وشوا ہندو پریشد نے عدالت سے شیر اور شیرنی کے نام تبدیل کرنے کی درخواست کی ہے اور یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ایسا نام دینے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ دوسری جانب مغربی بنگال میں برسر اقتدار پارٹی ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمان اور وزیر برائے جنگلات بیر باہا ہنسدا نے 'دی انڈین ایکسپریس' کو بتایا کہ وشوا ہندو پریشد اس معاملے پر 'سستی سیاست' کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا: 'ہم نے تریپورہ چڑیا گھر سے لائے گئے جانوروں کے نام نہیں رکھے ہیں۔ یہ کہنا غلط ہے کہ ہم نے یہ نام رکھے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ان جانوروں کے نام باضابطہ طور پر رکھیں گی۔ یہ جانور تریپورہ کے چڑیا گھر سے آئے ہیں، ممکن ہے کہ یہ نام انھیں وہاں دیے گئے ہوں۔' حکام کے مطابق 'اکبر' سات سال آٹھ ماہ کا شیر ہے اور 'سیتا' پانچ سال چھ ماہ کی شیرنی ہے۔

سوشل میڈیا پر مباحثہ اور میمز

قرون وسطی کے ہندوستان پر گہری نظر رکھنے والی امریکی مؤرخ اور مصنف آڈری ٹرشکی نے 'لائیو لا' کی خبر پوسٹ کرتے ہوئے تبصرہ کیا کہ 'کیا شیروں کا جماع توہین مذہب ہوسکتی ہے؟ ہندو قوم پرست جماعت وشوا ہندو پریشد کا کہنا ہے کہ ہاں، ایسا ہوسکتا مگر جب سیتا اور اکبر اس میں شامل ہوں۔' انھوں نے مزید کئی ٹویٹس میں لکھا ہے کہ 'آپ نے لوو جہاد تو سنا ہوگا، اب لائن جہاد سُنیے۔' کسی نے لکھا کہ 'سیتا' کا نام بدل کر جودھا رکھ دیجیے تو کسی نے پوچھا کہ کیا سیتا گوشت کھا سکتی ہے، کیونکہ شیرنی تو گوشت کھاتی ہے۔ لائبہ فردوس نامی صارف نے لکھا کہ 'کیا ہم طنز ومزاح کی دنیا میں رہ رہے ہیں۔ شیرنی سیتا کو فیصلہ کرنے دیں کہ وہ شیر اکبر کے ساتھ رہنا چاہتی ہے یا نہیں۔' بہت سے لوگوں میمز کے طور پر شیر اور شیرنی کی شادی کی تصاویر بھی پیش کی ہیں جبکہ بہت سوں نے لکھا ہے کہ 'کیا آپ نے کبھی سرکس کے علاوہ کبھی اتنی مضحکہ خیز بات سنی ہے۔'

تائیوان نے این بی سی گیس چیمبر کی تربیت کو دوبارہ شروع

تائی پے۔ 19 رفروری۔ ایم این این۔ تائیوان کی فوجی تیاریوں کو تقویت دینے کے ایک اہم اقدام میں، نئے بھرتیوں کے ایک گروپ نے ایک دہائی سے زائد عرصے میں پہلی بار گیس چیمبر کے اندر نیوکلیئر، بائیولوجیکل، اور کیمیکل کی تربیت حاصل کی۔ یہ پیشرفت تائیوان کی لازمی فوجی خدمات کو پورے سال کے لیے بحال کرنے کے حالیہ فیصلے کے تناظر میں سامنے آئی ہے، جو کہ 2013 میں لاگو کی گئی چار ماہ کی مدت کے برعکس ہے۔ تائی چنگ میں چینگ کنگ لن بیس پر منعقدہ تربیتی سیشن کا مقصد فوجیوں کو گیس ماسک کے مناسب استعمال سے واقف کرانا تھا۔ بھرتی کرنے والوں کو ابتدائی طور پر چیمبر میں داخل ہونے سے پہلے اپنے ماسک پہننے کے صحیح طریقہ پر ہدایت کی گئی تھی ، ایک محدود جگہ جو کلاس روم سے ملتی جلتی تھی۔ فوجی انسٹرکٹرز نے احتیاط سے اس بات کو یقینی بنایا کہ ہر بھرتی کا ماسک محفوظ طریقے سے اپنی جگہ پر تھا۔ ایک بار اندر جانے کے بعد، حفاظتی پوشاک میں ملبوس، آنسو گیس خارج کرنے والے برنر کے گرد جمع ہو گئے۔ بنیادی مقاصد ان کے این بی سی حفاظتی آلات کے حوالے سے بھرتی ہونے والوں میں اعتماد پیدا کرنا اور ان کی جلد پر آنسو گیس کے اثرات سے آگاہ کرنا تھا۔ اس تجربے کے بعد، رضا کاروں کے ایک گروپ کو اپنے ماسک کے بغیر چیمبر میں دوبارہ داخل ہونے کی دعوت دی گئی، جس سے انہیں آنسو گیس کا سامنا کرنا پڑا۔ رضا کار آنکھوں سے آنسو اور کھانسی کے ساتھ ابھرے، انہیں فوری طور پر جلن کو دور کرنے کے لیے ٹھنڈا پانی استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔ وزارت قومی دفاع نے کہا کہ بوٹ کیمپ کے دوران تمام بھرتیوں کے لیے گیس چیمبر کی تربیت ایک معیاری مشق تھی جب تک کہ 2013 میں لازمی فوجی سروس کی مدت کو کم کر کے چار ماہ کر دیا گیا تھا۔ ایک سالہ فوجی سروس پروگرام کی حالیہ بحالی کے ساتھ 1 جنوری 2024 کو، وزارت دفاع نے گیس چیمبر ڈرل کو دوبارہ متعارف کرایا۔ تائی چنگ میں بھرتی ہونے والے 11 سالوں میں تائیوان میں ایک سال کی فوجی خدمات کے لیے اس قسم کی تربیت حاصل کرنے والا پہلا دستہ بن گیا۔ لازمی فوجی سروس کو پورے سال تک بڑھانے کے فیصلے میں بنیادی طور پر 1 جنوری 2005 کو یا اس کے بعد پیدا ہونے والے افراد کو نشانہ بنایا گیا۔ اس تاریخ سے پہلے پیدا ہونے والے افراد چار ماہ کی مدت ملازمت جاری رکھیں گے۔ اس اقدام کے پیچھے دلیل، جیسا کہ تائیوان کی حکومت نے بیان کیا ہے، چین کی طرف سے سمجھے جانے والے خطرات کے جواب میں ملک کی جنگی تیاری کو بڑھانا ہے۔ گیس چیمبر کی تربیت کے علاوہ، تائیوان کی فوج نے اپنی صلاحیتوں کو جدید اور تقویت دینے کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔ ان میں تربیتی نظام کو اپ ڈیٹ کرنا، نئے ہیلمٹ اور بلٹ پروف واسکٹ کے ساتھ بھرتی کرنا، اور نئے مارٹر، توپیں اور مشین گنیں حاصل کرنا شامل ہیں۔ ایک سال کی لازمی سروس آٹھ ہفتوں کے بوٹ کیمپ پر مشتمل ہوگی جس کے بعد مسلح افواج کی مختلف شاخوں میں ایک نامزد یونٹ کے ساتھ تفویض کیا جائے گا، جو ہر فرد کی مہارت کے مطابق ہوگا۔ فوکس تائیوان کی رپورٹ کے مطابق، 2021 تک، تائیوان کی فوج بنیادی طور پر تقریباً 215,000 افراد کی رضا کار فورس پر انحصار کرتی ہے، جن میں معاون کردار ادا کرنے والے افراد شامل ہیں۔ تائی چنگ میں بھرتی ہونے والے 11 سالوں میں تائیوان میں ایک سال کی فوجی خدمات کے لیے اس قسم کی تربیت حاصل کرنے والا پہلا دستہ بن گیا۔ لازمی فوجی سروس کو پورے سال تک بڑھانے کے فیصلے میں بنیادی طور پر 1 جنوری 2005 کو یا اس کے بعد پیدا ہونے والے افراد کو نشانہ بنایا گیا۔ اس تاریخ سے پہلے پیدا ہونے والے افراد چار ماہ کی مدت ملازمت جاری رکھیں گے۔

پاکستان میں عام شہری شدید مہنگائی کا شکار

اسلام آباد۔ 19 رفروری۔ ایم این این۔ پاکستان نے اپنی معاشی تنزلی کو پورا کرنے کے لیے ایک بار پھر گھریلو قدرتی گیس کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا۔ یہ اقدام اب ملک گیر بغاوت کی وجہ بن گیا ہے۔ اتوار کے روز، پاکستان کے دارالحکومت کراچی کے متعدد شہریوں نے حکومت کے اس فیصلے پر اپنے ردعمل کا اظہار کیا، اور اس بات کی نشاندہی کی کہ پاکستان کی مسلسل بگڑتی ہوئی معاشی صورتحال کی وجہ سے وہ پہلے ہی کس طرح کا شکار ہیں۔ کراچی سے تعلق رکھنے والے عرفان نامی ڈھابے کے مالک نے بتایا کہ "مہنگائی اب ایک مذاق بن گئی ہے، اور ہم بھگت رہے ہیں، اب تو حکومت بھی ناکام نظر آتی ہے، اور اب ہم شکایتیں کرتے کرتے تھک چکے ہیں۔ گیس کے بل ادا کریں، میرا اپنا بل 4 لاکھ پاکستانی روپے بنتا ہے، اور میری اتنی آمدنی نہیں ہے، لوگ گیس کی قیمتوں میں اضافے کے بعد اپنی اہم اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں کمی کر رہے ہیں، مجھے نہیں معلوم کہ کیا انتظامیہ سوچ رہی ہے اور وہ آگے کیا کریں گے۔ قریبی گیس سلنڈر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے عرفان نے مزید کہا" مجھے بہت مشکل کا سامنا ہے، اس سلنڈر کی قیمت مجھے 12500 روپے ہے اور ہم ان سلنڈروں کی قیمت پارٹس میں ادا کرتے ہیں۔ ہم روزانہ ایک ہزار روپے ادا کرتے ہیں۔ آپ اس کی طرف دیکھ سکتے ہیں۔ گیس نہ ہونے کی وجہ سے تمام میزیں خالی ہیں اور اس وجہ سے میری زیادہ آمدنی نہیں ہے، یہاں تک کہ ہم اپنے کاروبار کو چلانے کے لیے جو سلنڈر خریدتے ہیں وہ خالص معیار کے نہیں ہوتے، میرا ماننا ہے کہ اس میں پانی ملایا جاتا ہے اور اس لیے سلنڈر نہیں چلتے۔ عابد نامی ایک شخص جو یومیہ اجرت پر کام کرتا ہے، نے بتایا کہ میں حکومت سے درخواست کروں گا کہ مہربانی کر کے ہمیں کچھ ریلیف دیا جائے، کیونکہ دکاندار اور ہم بھی پریشان ہیں۔ دیگر چیزوں کی قیمتیں بھی بڑھ رہی ہے اور ہمیں یہ ضروری اشیاء مثلاً دودھ چینی، گندم، آٹا خریدنا پڑتا ہے اور یہاں تک کہ ہمارے گھروں کا کرایہ بھی بہت زیادہ ہے۔ پورے دن کی مزدوری کے بعد صرف 900 روپے ملتا ہے اور میرا کرایہ 7500 روپے ہے اس لئے مہینے کے آخر میں کچھ نہیں بچا سکتا۔ عابد نے مزید کہا کہ "پچھلے چھ ماہ سے میں لکڑیاں جلا کر اپنا کھانا بنا رہا ہوں۔ میں نے کم از کم تین گھر بدلے ہیں کیونکہ گھر کے مالک مجھے لکڑی سے کھانا پکانے کی اجازت نہیں دیتے، لیکن میں کیا کر سکتا ہوں؟ جب میں گیس خریدتا ہوں۔ تقریباً 300 روپے فی کلو ہے۔ مجھے بتائیں میں کیا کرسکتا ہوں۔ جان محمد نامی ایک اور مزدور نے مزید کہا کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم کے اخراجات برداشت کرنے کے قابل نہیں ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

دنیا میں امریکی اجارہ داری کا خاتمہ جلد ہوگا

مشرف شمسی

یوکرین کی لڑائی روس تقریباً جیت چکا ہے۔ یوکرینی صدر زیلینسکی روس کے ساتھ امن سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار تھے تبھی امریکہ اور یورپی ممالک کے دباؤ میں روس کے ساتھ امن سمجھوتہ کرنے سے پیچھے ہو گئے۔ یوکرین اس کا مطلب خود سپردگی کے لئے تیار ہے لیکن یوکرین کی خود سپردگی کا مطلب مغربی ممالک کی شکست سے مترادف ہے۔ یوکرین کی شکست کے بعد اگر غزہ میں اسرائیل جنگ بندی کے لئے تیار ہوجاتا ہے تو غزہ میں اسرائیل کی شکست سے تعبیر کیا جائیگا اور اسرائیل کی شکست کا مطلب امریکہ اور یورپ ممالک کی شکست ہوگی۔ اس لئے امریکی صدر دکھاوے کے لئے غزہ میں معصوم فلسطینیوں پر اسرائیلی حملے پر ناراضگی دکھاتے ہیں لیکن امریکی صدر یا امریکا کسی بھی حال میں غزہ میں اسرائیل کی شکست دیکھنا نہیں چاہتے ہیں۔ غزہ میں اسرائیل کی شکست کا مطلب ہے امریکہ کا خطّے عرب سے باہر کا راستہ دیکھنا اور دنیا میں اپنی اجارادری کا پوری طرح خاتمہ۔ جہاں تک غزہ میں اسرائیل نے مصر سے لگے رف پر حملہ شروع کر دیا ہے۔ رفہ پر حملے کا مطلب ہے کہ غزہ سے فلسطینیوں کو نکال باہر کرنا ہے۔ غزہ سے فلسطینی نکل جاتے ہیں تو اسرائیل اپنی جیت کا ڈھنڈورا پیٹ سکتا ہے لیکن غزہ کو نیست نابود کر اسرائیل بھی نہیں بچ سکتا ہے۔ حزب اللہ اسرائیل پر لگاتار حملے کر رہا ہے۔ حالانکہ حزب اللہ کے حملے کو روکنے کے لئے یورپ کی جانب سے پوری کوشش ہو رہی ہے لیکن اسرائیل اگر حزب اللہ کے ساتھ جنگ میں آتا ہے تو اسرائیل کے لئے اپنی زمین بچانا مشکل ہوجائے گا۔ حزب اللہ کے ساتھ شام بھی میدان جنگ میں آئے گا۔ شام کے پاس اپنا ایئر فورس بھی ہے تو اس لیے شام کے جنگ میں شامل ہونے سے اسرائیل کی مشکل بڑھ جائے گی۔ کل ملا کر امریکہ کے لئے چاروں جانب شکست ہی شکست ہے۔ جلد ہی دنیا سے امریکی اجارہ داری ختم ہونے والی ہے اور چین اور روس کا نئے ورلڈ آرڈر میں مکمل کنٹرول ہوگا۔ میرا روڈ، ممبئی موبائیل 9322674787

انڈیا الائنس سے الگ ہوئی پی ڈی پی؟

ٹوئٹ کر کے بتایا اکیلے الیکشن لڑنے کی خبروں کا سچ

جموں: 19 رفروری: جموں وکشمیر میں انڈین ڈیموکریٹک انکلوسیو الائنس (انڈیا) سے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے الگ ہونے کی خبروں کے درمیان پارٹی نے وضاحت دی ہے۔ خبر تھی کہ پی ڈی پی نے بھی انڈیا الائنس کو جھٹکا دیتے ہوئے اپنی راہیں الگ کرلی ہیں۔ حالانکہ پی ڈی پی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کے ذریعہ الائنس سے الگ ہونے کی خبروں کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ جموں وکشمیر پی ڈی پی نے کہا ہے کہ ہم متحد ہوکر الیکشن کے تئیں اپنے عزم اور ارادے پر قائم ہیں۔ اس غلط اور من گھڑت خبروں اور اطلاعات سے گمراہ نہ ہوں۔ اس سے پہلے خبر آئی تھی کہ پی ڈی پی سربراہ محبوبہ مفتی نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی آئندہ لوک سبھا الیکشن کے لئے پوری طرح سے تیار ہے۔ جلد ہی پارٹی اپنے امیدواروں کے نام طے کرلے گی۔ بتایا جا رہا ہے کہ پارٹی نے ہفتہ کے روز سری نگر میں ہوئی ایک میٹنگ کے بعد یہ فیصلہ لیا تھا۔ ہندوستان ٹائمس کے مطابق، پارٹی کے ترجمان نے کہا کہ میٹنگ میں پارٹی کے سینئر نائب صدر عبدالرحمٰن ویری، جنرل سکریٹری ڈاکٹر محبوب بیگ، غلام نبی لون ہنجورا، ایڈیشنل جنرل سکریٹری عائشہ نقاش، سابق وزیر نعیم اختر، ظہور احمد میر، انتخابی حلقوں کے انچارج اور علاقائی انچارج موجود رہے۔ اس سے پہلے نیشنل کانفرنس نے بھی جموں وکشمیر میں اکیلے الیکشن لڑنے کا اعلان کیا تھا۔ انڈیا الائنس کو جھٹکا دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے سربراہ فاروق عبداللہ نے کہا تھا کہ ان کی پارٹی آئندہ لوک سبھا الیکشن جموں وکشمیر میں اکیلے لڑے گی۔ حالانکہ انڈیا الائنس سے نیشنل کانفرنس کے الگ ہونے پر رکن پارلیمنٹ جے رام رمیش نے کہا تھا کہ ہر پارٹی کی اپنی حد ہوتی ہے۔ نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی انڈیا الائنس کا حصہ رہے ہیں اور آگے بھی بنے رہیں گے۔ نیشنل کانفرنس کے علاوہ اروند کیجریوال کی عام آدمی پارٹی اور مغربی بنگال ترنمول کانگریس پہلے اپنے دم پر الیکشن لڑنے کا اعلان کر چکی ہیں۔

آرٹیکل 370 فلم میں امت شاہ کا کردار نبھائیں گے یہ اداکار، تصویر دیکھ کر پہچاننا مشکل

ممبئی: 19 رفروری: یامی گوتم کی فلم آرٹیکل 370 کو آدتیہ جامبھلے ڈائریکٹ کر رہے ہیں اور آدتیہ دھر پروڈیوس کر رہے ہیں۔ یہ فلم ٹریلر ریلیز ہونے کے بعد سے ہی ہلچل مچا رہی ہے۔ لوگ فلم کے ہر کردار کی تعریف کر رہے ہیں، چاہے وہ پریا منی ہو، وبھو تو وادی ہو یا وزیر اعظم نریندر مودی کے کردار میں ارون گوول، ہر کردار نے ناظرین کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی ہے اور اب جو چیز لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے وہ ہے کرن کرما کرامت شاہ کا کردار، جو اس فلم میں امت شاہ سے بہت ملتے جلتے نظر آرہے ہیں۔ مداح اس کردار کے لیے کرن کی زبردست اور ناقابل یقین تبدیلی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ ان تفصیلات سے یہ فلم پہلے ہی موضوع بحث بن چکی ہے اور وہ فلم کی تشہیر میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔ اس فلم میں کشمیر سے آرٹیکل 370 ہٹائے جانے کے واقعات کو دکھایا گیا ہے۔ یہ ان تمام لوگوں کی کہانی پیش کرتا ہے جنہوں نے اس تاریخی فیصلے کے پیچھے کام کیا۔ آرٹیکل 370 Jio اسٹوڈیوز اور The Surgical:Uri Strike کے بنانے والوں کا ایک ہائی آکٹین ایکشن پولیٹیکل ڈرامہ ہے۔ اس فلم میں اداکارہ یامی گوتم مرکزی کردار میں نظر آئیں گی۔ اس فلم کو نیشنل ایوارڈ یافتہ آدتیہ سوہاس جامبھلے نے ڈائریکٹ کیا ہے۔ جیوتی دیشپانڈے، آدتیہ دھر اور لوکیش دھر کی پروڈیوس کردہ یہ فلم 23 فروری 2024 کو دنیا بھر کے سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

فلپائن نے چینی کشتیوں پر' خطرناک' کارروائیوں کا الزام لگایا

منیلا۔ 19 رفروری۔ ایم این این۔ فلپائن نے ہفتے کے روز چینی ساحلی محافظ بحری جہازوں پر "خطرناک" ہتھکنڈوں کا الزام لگایا جب انہوں نے ایک فلپائنی بحری جہاز کو بار بار روک دیا جو جنوب مشرقی ایشیائی ملک کے ساحل سے دور ایک چٹان پر ماہی گیروں کو سامان پہنچا رہا تھا۔ یہ واقعات جمعرات اور جمعہ کو چین کے زیر کنٹرول سکاربورو شوال کے قریب پیش آئے۔ شاول جزیرہ جنوبی بحیرہ چین میں چٹانوں کی ایک مثلثی شکل کی زنجیر ہے 2012 میں چین کے فلپائن سے اس پر قبضہ کرنے کے بعد سے ممالک کے درمیان ایک فلیش پوائنٹ رہا ہے۔ تب سے، بیجنگ نے گشتی کشتیاں تعینات کر دی ہیں جن کے بارے میں منیلا کا کہنا ہے کہ فلپائنی جہازوں کو ہراساں کرتے ہیں اور فلپائنی ماہی گیروں کو اس جھیل تک پہنچنے سے روکتے ہیں جہاں مچھلیوں کی بہتات ہوتی ہے۔ تازہ ترین واقعات میں، چینی بحریہ کے ایک جہاز، چائنا کوسٹ گارڈ کے جہازوں اور دیگر چینی کشتیوں نے بیورو آف فشریز اینڈ ایکواٹک ریسورسز سے تعلق رکھنے والے فلپائنی بحری جہاز پر سایہ ڈالا جو فلپائنی ماہی گیروں کے لیے خوراک اور ایندھن لا رہا تھا، جس سے وہ سمندر میں زیادہ وقت گزار سکتے تھے۔ داتو ٹمبلوٹ اور چائنا کوسٹ گارڈ کے جہازوں نے ایک دوسرے کو بار بار ریڈیو چیلنجز جاری کیے، دونوں طرف سے ایک دوسرے پر اپنے علاقائی پانیوں میں تجاوزات کا الزام لگاتے رہے۔ چار مواقع پر، چینی ساحلی محافظوں کے جہازوں نے داتو ٹمبلوٹ کو مختصر طور پر روک کر اس کی کمان کو عبور کیا اور اس کے راستے میں رک گئے کیونکہ یہ شوال کے قریب پہنچا۔ فلپائنی کوسٹ گارڈ کموڈور جے ٹیریلا نے منیلا میں ایک نیوز کانفرنس کو بتایا کہ "کسی بھی جہاز کو کسی دوسرے جہاز کی کمان کو عبور کرنے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ یہ بہت خطرناک ہے۔ تاریلا، جو مغربی فلپائنی سمندر کے لیے کوسٹ گارڈ کے ترجمان ہیں، نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیاں "تصادم کا سبب بن سکتی ہیں"۔ تاریلا نے کہا کہ چینی اقدامات کے باوجود، داتو ٹمبلوٹ شوال کے چند کلومیٹر کے اندر اندر جانے اور 21,000 لیٹر (5,550 گیلن) ڈیزل اور دیگر سامان 19 فلپائنی ماہی گیری کشتیوں تک پہنچانے میں کامیاب رہا۔ سکاربورو شوال فلپائن کے مرکزی جزیرے لوزون کے مغرب میں 240 کلومیٹر (150 میل) اور ہینان کے قریبی بڑے چینی زمینی ماس سے تقریباً 900 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

وقت کی مناسب تقسیم یعنی ٹائم مینجمنٹ سے ہمیں کون سے عناصر روکتے ہیں؟

آج جب امتحان، پہلے ہائی اسکول، جونیئر کالج پھر سینئر و پروفیشنل کالج اور مقابلہ جاتی امتحانات کا دَور شروع ہو رہا ہے ہمیں اِن سارے عناصر کا جائزہ لینا ہے جو ہمارے وقت کی مناسب تقسیم یعنی ٹائم مینجمنٹ سے ہمیں روکتے ہیں۔ ہم سبھی جانتے ہیں کہ ہر ایک کے ایک دن میں ۲۴ ر گھنٹے ہیں، ایک گھنٹے میں ۶۰ ر منٹ اور ہر منٹ میں ۶۰ ر سکینڈ، مگر مہینوں، ہفتوں اور دِنوں میں کچھ لوگ اپنی زندگی کو روشنی سے بھر لیتے ہیں اور کچھ اندھیروں میں بیٹھ کر قسمت کو مسلسل کوستے رہتے ہیں اور اُن کی بھاری اکثریت کو ہمیشہ شکایت رہتی ہے وقت کی کمی کی۔ دراصل اُنھیں اندازہ ہی نہیں ہوتا کہ اُن کا وقت کیسے گزرتا ہے یا ضائع ہوتا ہے۔ وہ کون سے عناصر ہیں جو مسلسل اُن کے وقت کو دیمک کی طرح چاٹتے رہتے ہیں۔ آیئے اِن سب کا تفصیلی جائزہ لیں:

● اندیشے، وسوسے، خدشات:

وقت کا سب سے بڑا دشمن یہی ہے: انجانے خوف، وسوسے، کل کیا ہوگا؟ اگر اور مگر، ایسا نہ ہوتو؟ کیا میں یہ کرسکتا ہوں؟ یہ میرے مقدّر میں کہاں؟ باوجود کوشش کے ناکامی ملی تو؟ چلو دیکھتے ہیں، کوشش کرتے ہیں۔ اِنہی وسوسوں اور اندیشوں میں ان کا وقت ضائع ہوتا رہتا ہے کہ وقت، حالات، قسمت کیا کروٹ بدلتے ہیں۔ علاج؟ آپ بس چند لمحوں کے لیے یہ جائزہ لیجئے کہ آپ صحیح راستے پر ہیں یا نہیں؟ اور پھر انجام کی پرواہ کئے بغیر آگے بڑھیے۔ کسی وسوسے کو اپنے اوپر حاوی ہونے مت دیجئے۔ جب دوسرے کامیاب ہوتے ہیں تو آپ بھی کامیاب ہوسکتے ہیں ورنہ اندیشے، وسوسوں اور انجانے خدشات میں وقت مسلسل برباد ہوتے رہتا ہے۔

● قوّت فیصلہ کی کمی:

وقت کی احسن تنظیم میں ایک بڑی رکاوٹ قوّت فیصلہ کی کمی یا کمزوری ہے۔ کبھی کبھی کوئی کام پورا کرنے میں فرض کیجئے ۱۵ ر منٹ لگتے ہیں اس کام کو شروع کریں یا نہ کریں یہ صرف فیصلہ کرنے میں ایک گھنٹہ لگتا ہے۔ ہم ہمیشہ اس کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں بچّوں سے بڑوں تک سبھی کبھی کبھی ایک ایک گھنٹہ 'سوچتے' رہتے ہیں کہ وضو کریں یا نہ کریں جب کہ پھر جب وہ بالآخر طے کرتے ہیں کہ وضو کر ہی لیتے تب وہ دیکھتے ہیں کہ وضو کرنے میں تین منٹ صَرف ہوئے اور نماز ادا کرنے میں ۱۲ ر تا ۱۵ ر منٹ جب کہ اس کا فیصلہ کرنے میں ایک گھنٹہ ضائع ہوا تھا۔ یعنی کمزور قوّتِ ارادی کی بناء پر کسی بھی کام کو انجام دینے میں کم وقت درکار ہوتا ہے اور اس کو 'کریں نہ کریں' اس کا فیصلہ کرنے میں کئی گنا زیادہ وقت برباد ہوتا ہے۔ اب اس قوّت فیصلہ ہی کے ضمن میں طلبہ کا رویّہ دیکھ لیجئے: (۱) کیا پڑھوں، ابھی کون سا مضمون پڑھوں؟ (۲) کتاب سے پڑھوں یا نوٹس سے یا کسی رہبر کتاب سے؟ (۳) جواب یاد کروں یا کاغذ پر لکھ دوں؟ (۴) پہلے معروضی سوالات حل کروں یا طویل نوٹس کا اعادہ کروں؟ (۵) جو پڑھنے جا رہا ہوں وہ یاد نہیں رہا تو؟ (۶) یہ سارے سوال پوچھے نہیں گئے تو؟ اب کرئیر کے تعلق سے قوّتِ فیصلہ کی کمی اور وقت کی بربادی کا نظارہ کر لیجئے: (۱) سائنس، کامرس یا...... (۲) چاچا کا بیٹا کر رہا ہے وہی کرلوں (۳) ایسا کوئی کورس ہے جو آج تک کسی نے نہیں کیا؟ (۴) فیس کے لیے مدد نہیں ملی تو؟ (۵) پھر بھی نوکری نہیں ملی تو......؟ ہمارے بچّے اور نوجوانوں کے اس رویّے کے لیے ہمارے بڑے بزرگ بھی ذمہ دار ہیں جب وہ یہ دیکھتے ہیں کہ مثلاً اگر ان بڑوں کو کہیں جانا ہے تو وہ یہ بھی فیصلہ نہیں کرپاتے ہیں کہ ٹرین سے جائیں یا بس سے؟ رِکشا کا استعمال کریں یا ٹیکسی؟ کہیں جانے کے لیے آدھا گھنٹہ درکار ہوتا ہے اور جائیں یا نہ جائیں یہ فیصلہ کرنے میں چار گھنٹے ضائع۔

● جاگتی آنکھوں کے خواب:

ہماری قوم کا المیہ ہے کہ نوجوان خواب دیکھتے ہی نہیں اور اس سے بڑا المیہ یہ ہے کہ اس کی ایک بڑی اکثریت صرف خواب ہی دیکھتی ہے۔ یعنی ہمارے یہاں اعتدال کا فقدان ہے۔ دراصل ہمارے معاشرے میں ہمارے نوجوانوں کو زندگی کا کوئی مقصد، کوئی نصب العین طے کرنے والے خواب نہیں دکھاتا۔ یعنی ہمارے محلوں اور گلیوں میں سپنوں کے سوداگر زندگی سے بھرپور حقیقی سپنے بیچتے نظر ہی نہیں آتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے نوجوان اپنے خود کے سپنوں کے محلوں میں رہتے ہیں اور کوئی ان کا جگائے تو بُرا مانتے ہیں اس لیے کہ اُنھیں کسی نے یہ بتایا نہیں کہ سپنے شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے عمل کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا ہمارا نوجوان طبقہ جاگتی آنکھوں کے ان نشیلے سپنوں میں مسلسل اپنا وقت ضائع کرتے رہتا ہے۔ اس نوجوان طبقہ کو بدبختی سے ان بے بنیاد خوابوں کی دنیا میں بڑے لوگ 'ہلدی لگے نہ پھٹکری' کی کیفیت میں مبتلا رکھتے ہیں۔ جھوٹی وفریبی اسکیموں میں بھی سرمایہ کاری کرنا اُنھیں پسند ہے۔ اُنھیں آناً فاناً بس 'بڑا' بننا ہے۔ ایسے خوابوں کی دنیا کو ہم اپنے بچّوں کو ورثے میں چھوڑتے رہتے ہیں اور وہ اپنا بیش قیمت وقت اس میں ضائع کرتے رہتے ہیں۔

● ہمارے نکّڑ، ہمارے گھر:

وقت گزاری کے سب سے بڑے مراکز ہیں: ہمارے محلوں کے نکّڑ اور ہمارے اپنے گھر۔ ان نکّڑوں پر ہمارے نوجوان ومرد اور ہمارے گھروں میں ہماری خواتین اکثر وبیشتر صرف فضول کی باتیں اور غیبت کرتے مشغول رہتے ہیں۔ وہاں بے موضوع باتیں ہی نہیں بلکہ نکتہ چینی، غیبت اور عیب جوئی مسلسل جاری رہتی ہے۔ کورونا کے دَور میں کچھ عرصے کے لیے یہ نکّڑ ویران رہے۔ ہمارے نوجوانوں کو اِن کو دوبارہ آباد نہیں ہونے دینا ہے۔ دراصل ہم میں سے اکثر انسانوں کی آدھی زندگی یہ ثابت کرنے میں ضائع ہوجاتی ہے کہ وہ کتنا اچھا انسان ہے اور خود کو 'اچھا' ثابت کرنے کے لیے وہ دوسروں کی عیب جوئی کر کے اپنا قد 'بلند' کرتے رہتے ہیں، اور اس کل وقتی مشغلے میں اُنھیں اندازہ ہی نہیں ہوتا کہ ان کی زندگی کی معیاد کتنی گھٹ رہی ہے۔ اس کے باوجود ہمارے محلوں کے نکّڑ اور چائے خانے دن رات 'آباد' رہتے ہیں۔ لال قلعے کے 'دیوانِ عام' اور 'دیوانِ خاص' سے یہ قوم نکّڑوں پر کیوں کر آباد ہوگئی یہ ایک تحقیق کا موضوع ہے۔ اب یہ نکّڑ گویا ہمیں وراثت میں ملے ہیں۔ نہ جانے کتنی نسلیں ان نکّڑوں کی زینت بنی رہتی ہیں۔ قوم کے تئیں اتنی 'فکر' ان نکّڑوں پر صدیوں سے ہوتی رہی ہے مگر یہ کیا بات ہے کہ نکّر کے پتھروں پر بیٹھ کر پتھر گھِس گئے، دب گئے، پتھروں پر بیٹھنے کے نشان پڑ گئے مگر اس درجہ 'فکر' کرکے بھی قوم کے مسائل جوں کے توں برقرار ہیں البتہ لگ بھگ پوری قوم کو ان نکّڑ پر اپنا وقت ضائع کر کے تسکین سی ملتی ہے۔

● ترجیحات کی لاعلمی:

ٹائم مینجمنٹ میں ایک بڑی اَڑچن کا نام ہے: اپنی ترجیحات سے لاعلمی کہ آخر پہلے آپ کو کون سا کام کرنا ہے اور بعد میں کیا۔ یہ صرف طلبہ کی نہیں بلکہ بڑوں کی بھی کمزوری ہے کہ وہ اپنی ترجیحات کے تعلق سے صحیح فیصلہ نہیں کرپاتے، طلبہ کا معاملہ بھی یہی ہوتا ہے۔ اُن کے سامنے پڑھائی کا، دیگر کاموں کا ایک انبار لگا رہتا ہے اور اس نبار کو دیکھ دیکھ کر کوفت ہوتی ہے، جھنجھلاہٹ کا شکار ہوتے ہیں، بوکھلاہٹ سے دوچار ہوتے ہیں اور محض ترجیحات سے بےخبری کی بناء پر وقت صرف ضائع ہوتے رہتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ (الف) ہم یہ سمجھیں کہ ہم کوئی کام کریں یا نہ کریں مگر پھر بھی وقت تو بھاگے جا رہا ہے۔ اس لیے صرف سر پکڑ کر بیٹھنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ (ب) اس کا ایک علاج یہ ہے کہ دن بھر، ہفتہ بھر کے کاموں کی فہرست بناتے وقت اس کو نمبر بھی لگا دیں (ج) آپ کے پاس یہ ویژن یا سوجھ بوجھ ہو کہ کس کام کو کس پر ترجیح دیں۔ ترجیحات کی فہرست بگڑ رہی ہے، تب بھی آپ ڈسٹرب نہ ہوں۔ (د) کئی چیزیں، کئی کام ایک ساتھ شروع نہ کریں (۲) جو بھی کام شروع کرتے ہیں اس کے تعلق سے اطمینان رکھیں اور کنفیوژن کا شکار نہ ہوں۔ (جاری)

پی ٹی آئی نے دھاندلی کے الزامات کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا

اسلام آباد۔ 19 رفروری۔ ایم این این۔ پاکستان تحریک انصاف کے لیڈر عمر ایوب کا کہنا ہے پارٹی کا مقصد مرکز اور صوبوں میں اپنی حکومتیں قائم کرنا ہے، جس کی اولین ترجیحات پارٹی کے بانی چیئرمین عمران خان سمیت سینئر رہنماؤں کے خلاف جھوٹے مقدمات کی برطرفی پر مرکوز ہیں۔ ایک پریس کانفرنس میں پی ٹی آئی کے قائم مقام سیکرٹری جنرل عمر نے قائم مقام چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان اور ترجمان رؤف حسن کے ہمراہ انتخابی نتائج میں مبینہ دھاندلی کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کمشنر راولپنڈی کی جانب سے لگائے گئے الزامات کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ ایوب نے وفاقی اور صوبائی دونوں سطحوں پر پی ٹی آئی کی حکومتیں قائم کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا۔ عمر نے پارٹی کی دونوں سطحوں پر حکمرانی سنبھالنے کی صلاحیت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے عہدہ سنبھالنے کے بعد پی ٹی آئی کے رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف جھوٹے مقدمات کے خاتمے کو ترجیح دینے کا عہد کیا، جن میں عمران خان، بشریٰ بی بی، شاہ محمود قریشی اور پرویز الٰہی کے خلاف مقدمات شامل ہیں۔ عمران خان کی رہائی کے ساتھ ہی وہ وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھال لیں گے۔ وزارت عظمیٰ عمران خان کو سونپی گئی ذمہ داری ہے۔ عمر نے اپنے دستخط والے بلے کے نشان کے کھو جانے اور اس کے سرکردہ رہنماؤں اور کارکنوں کی قید جیسی رکاوٹوں کے باوجود پی ٹی آئی کی فتح کو سراہا، اور لوگوں کی آواز کا احترام کرنے اور 8 فروری کو پی ٹی آئی کو دیا گیا حقدار مینڈیٹ بحال کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم واضح طور پر حالیہ انتخابات میں وسیع انتخابی چھیڑ چھاڑ کی مذمت کرتے ہیں اور اسے تمام دھاندلی کی ماں قرار دیتے ہیں۔ عمر کے ریمارکس کی بازگشت کرتے ہوئے، بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پی ٹی آئی نے 8 فروری کے ووٹوں میں قومی اسمبلی کی 180 نشستیں حاصل کیں، صرف فارم 47 پر ریٹرننگ افسران کی جانب سے انتخابی نتائج کے اجراء کے دوران مبینہ دھاندلی کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے نتائج کے اعلان کا مطالبہ کیا۔

جاپان نے بیجنگ کو چیلنج کرنے کے لیے 10 سالہ روڈ میپ تیار کیا

ٹوکیو۔ 19 رفروری۔ ایم این این۔ چونکہ جاپان انڈونیشیا، فلپائن، ویتنام اور ملائیشیا کے ساتھ اپنی بحری صلاحیتوں کو بہتر بنا کر اپنے دفاعی تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے ایک نیا 10 سالہ روڈ میپ تیار کر رہا ہے، انڈو پیسیفک خطہ چین کے خلاف سخت جوابی اقدامات کا ظہور کرنے والا ہے جو کہ جاری ہے۔ ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ نے جاپان کی وزارت دفاع سے وابستہ ایک تھنک ٹینک نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیفنس اسٹڈیز کے ایک سینئر عہدیدار مسافومی آئیڈا کے حوالے سے بتایا کہ اس منصوبے کے تحت جاپان ایک مدت کے دوران "مستقل اور ترقی پذیر امداد فراہم کرے گا۔ ایک دہائی" انڈونیشیا، فلپائن، ویتنام اور ملائیشیا کے لیے کیونکہ وہ بحیرہ جنوبی چین میں اپنے اٹلس اور شوال کو چین کی طرف سے تجاوزات سے بچانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی کی طرف سے جنوب مشرقی ایشیا کے چار ممالک کی سمندری صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے روڈ میپ کی تفصیلات تیار کی جا رہی ہیں۔ اگرچہ مجوزہ روڈ میپ کے بہت جلد منظر عام پر آنے کی توقع نہیں ہے، جاپانی حکام کے درمیان جنوب مشرقی ایشیا کے چاروں ممالک کو ڈرون، ریڈار سسٹم اور گشتی کشتیوں کی فراہمی پر بحث جاری ہے۔ اس کے درمیان، ٹوکیو کی جانب سے گزشتہ سال شروع کی گئی آفیشل سیکیورٹی اسسٹنس کی قسمت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ او ایس اے کے تحت، جاپان نے علاقائی استحکام کو مضبوط بنانے کے لیے دوسرے ممالک کے قومی سلامتی کے حکام کو ان کی دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے مالی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ کہا گیا کہ او ایس اے جاپانی اوورسیز ڈیولپمنٹ اسسٹنس کے متوازی طور پر چلے گا۔ اس بات پر اتفاق ہے کہ انڈونیشیا، فلپائن، ویتنام اور ملائیشیا کی سمندری صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے جو 10 سالہ روڈ میپ تیار کیا جا رہا ہے، دفاع کے شعبے میں ان چار جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے لیے معاونت کے اضافی فریم ورک کے طور پر کام کرے گا۔ آسان الفاظ میں، جاپان انڈونیشیا، فلپائن، ویتنام اور ملائیشیا کو بحیرہ جنوبی چین میں اپنے خود مختار علاقوں کو چین کے خطرے سے نمٹنے کے لیے معیاری دفاعی آلات اور بنیادی ڈھانچے کی خریداری میں مدد کرے گا۔ درحقیقت، چین بحیرہ جنوبی چین کے 90 فیصد سے زائد حصے پر اپنا دعویٰ کرتا ہے اور اس طرح بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ان ممالک کو دھمکیاں جاری رکھے ہوئے ہے جو بحرالکاہل کے اس آبی ذخائر پر اوورلیپنگ دعوے کرتے ہیں۔ 18 جنوری کو، جاپان ٹائمز کے مطابق، منیلا میں JICA اور جاپان کے سفارت خانے کے حکام نے فلپائن کی حکومت کے حکام سے ملاقات کی تاکہ ٹوکیو کے جنوب مشرقی ایشیائی ملک کو او ایس اے سے متعلق امداد کی پیشکش کرنے کے ارادے پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ نومبر میں، فلپائن کے دورے کے دوران، کیشیڈا نے بطور جاپانی وزیر اعظم منیلا کو او ایس فریم ورک کے تحت 4 ملین ڈالر مالیت کے ساحلی نگرانی کے ریڈار فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا، جس سے فلپائن جاپان کی سیکیورٹی امداد کا فائدہ اٹھانے والا پہلا جنوب مشرقی ایشیائی ملک بن گیا تھا۔ پروگرام قابل ذکر بات یہ ہے کہ منیلا کو ساحلی نگرانی کے ریڈار فراہم کرنے کا ٹوکیو کا اعلان جاپان کی طرف سے فلپائن کو پہلا فضائی نگرانی کا ریڈار سسٹم فراہم کرنے کے قریب ہوا جسے جنوب مشرقی ایشیائی ملک نے 2020 کے معاہدے کے تحت جاپان سے خریدا تھا۔ اس طرح کی امداد کے پیچھے جاپان کا مقصد بحیرہ جنوبی چین اور آبنائے تائیوان کے ارد گرد دفاعی اور حفاظتی طریقہ کار کی تشکیل کرنا ہے۔ یہ عنصر اس وقت بھی موجود تھا جب وزیر اعظم کشیدا نے 4 نومبر 2023 کو ملائیشیا کے اپنے دورے کے دوران "او ایس اے کے نفاذ کے لیے رابطہ کاری کو تیز کرنے پر اتفاق کیا اور بحری میدان میں تعاون کو مزید مضبوط کرنے پر اتفاق کیا، جس میں مشترکہ تربیت اور تبادلے شامل ہیں۔

روزنامہ
3
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
20.Feb.2024

گلشن زبیدہ میں ریشما طلعت شبنم کی کتاب ''گردسفر'' کا اجرا

بنگلور: 19رفروری (پریس ریلیز) آج بہ روز پیر ۱۹رفروری ۲۰۲۴ء کو احاطہ گلشن زبیدہ شکاری پور میں ریشما طلعت شبنم کی کتاب ''گردسفر'' کی اجرائی تقریب منعقد کی گئی، اس تقریب کا انعقاد کرناٹکا اردو چلڈرنس اکادمی بنگلور نے کیا۔ اس تقریب کی صدارت کے فرائض ڈاکٹر حافظ کرناٹکی نے ادا کیے، اور انہوں نے ہی اس کتاب کا اپنے ہاتھوں سے اجرا کیا۔ اس موقع سے ریشما طلعت شبنم کا اعزاز بھی کیا گیا۔ اس تقریب میں ڈاکٹر آفاق عالم صدیقی، جناب انیس الرّحمان، نائب سرپرست گلشن زبیدہ، جناب فیاض احمد صدر ایچ، کے، فاؤنڈیشن، مولانا محمد اظہر ندوی مہتمم مدرسہ مدینۃ العلوم، انجنئر محمد شعیب رکن مجلس شوریٰ، جناب عبدالعزیز صاحب میر معلم زبیدہ ہائر پرائمری اسکول، جناب بچرا پیا ضلعی صدر کنڑا صحافتی تنظیم، حافظ محمد ناصر اور حافظ سمیع عاقل کے علاوہ بہت سارے اساتذہ اور محبان اردو نے شرکت کی۔ تقریب کا باضابطہ آغاز قرأت کلام پاک سے ہوا، تلاوت کلام پاک قاری سہیل شاہی نے کیا اور نعت کا نذرانہ حذیفہ نے پیش کیا۔ اس اجرائی تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ اس موقع سیر یشما طلعت شبنم کی دو تین غزلیں بھی ترنم سے سنائی گئی، جسے شیخ مدثر، سمیع عاقل اور فی البدیہہ طور پر زبیدہ اسکول کی طالبہ نے گایا اور سماں باندھ دیا۔ جناب عبدالعزیز نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور ڈاکٹر آفاق عالم صدیقی نے غرض و غایت پیش کرتے ہوئے کرناٹکا اردو چلڈرنس اکیڈمی کے کاموں اور خدمات پر اختصار سے روشنی ڈالی، انہوں نے کہا کہ؛ یوں تو کرناٹکا چلڈرنس اردو اکادمی بہت ساری خدمات انجام دیتی رہتی ہے اور شعرا و ادبا کی خدمات کا اعتراف بھی کرتی رہتی ہے، لیکن پہلا موقع ہے جب اکیڈمی ایک ہونہار شاعرہ محترمہ ریشما طلعت شبنم کی کتاب کی اجرائی تقریب منعقد کررہی ہے۔ کرناٹک میں اردو اساتذہ کی کمی نہیں ہے۔ مگر محترمہ ریشما طلعت شبنم ان سب میں ممتاز مقام رکھتی ہیں۔ غالباً وہ پہلی ایسی خاتون ٹیچر ہیں جنہوں نے اتنی شاندار شاعری کی ہے اور اپنا ایک خوب صورت شعری مجموعہ ''گردسفر'' خود اعتمادی کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اس مجموعہ کی خوبی یہ ہے کہ یہ دو زبانوں میں ایک ساتھ شائع ہوا ہے۔ ایک صفحے پر اردو میں غزل ہے تو دوسرے صفحے پر ہندی میں وہی غزل اپنی بہار دکھارہی ہے۔ یہ ڈاکٹر حافظ کرناٹکی کے خلوص کا ثبوت ہے کہ وہ اتنے بڑے مصنف اور شاعر ہونے کے باوجود انکسار سے کام لیتے ہیں اور اپنے آس پاس کے شعرا و ادبا کی پذیرائی دل سے کرتے ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ سارے ادبا و شعرا ایک دوسرے کا احترام کریں اور ان کے کاموں اور کارناموں کی قدر کریں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ شعرا و ادبا اپنے ہم عصروں کی قدر افزائی میں نہایت کنجوسی سے کام لیتے ہیں، کبھی کبھی تو وہ اپنے تعصب کا بھی اظہار کرتے ہیں مگر حافظ کرناٹکی ہر شاعر اور ادیب کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اور پوری کوشش کرتے ہیں کہ انہیں ساری اردو دنیا کے سامنے عزت کے ساتھ پیش کریں۔ اس طرح کا جذبہ رکھنے والے لوگوں ہی کی بدولت زبان وادب کا سفر جاری وساری ہے۔ مولانا اظہر ندوی نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ اب تخلیق کار اپنی کتابیں لے کر حافظ کرناٹکی صاحب تک پہونچنے لگے ہیں۔ حافظ کرناٹکی ایک سوبیس کتابوں کے مصنف ہیں۔ غالباً اب جا کر لوگوں کو ان کی اہمیت اور مرکزیت کا احساس ہونا شروع ہوا ہے۔ محترمہ ریشما طلعت شبنم ایک مدرس ہیں، یہ بہت اہم بات ہے کہ انہوں نے تدریس کے ساتھ ساتھ زبان وادب کی بھی خدمت کی اور اپنی شاعری نہایت اعتماد کے ساتھ پیش کی۔ ان کا حوصلہ دیکھ کر آج احساس ہورہا ہے کہ ہم لوگوں کو بھی اس طرح کے کاموں میں ضرور حصہ لینا چاہیے۔ ہم سبھی ان کو ان کی اس کتاب کی اشاعت پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ عبدالعزیز صاحب نے کہا کہ؛ مجھے خوشی ہورہی ہے کہ ہماری برادری سے تعلق رکھنے والی ایک معلمہ محترمہ ریشما طلعت شبنم آج کرناٹک کے قابل فخر شعرا میں اپنا نام درج کرانے میں کامیاب ہوئی ہیں، شاعری غالباً اتنی مشکل صنف نہیں ہے ضرورت صرف حوصلے کی اور مطالعے کے جذبے کو قائم رکھنے کی ہے۔ زبیدہ ڈی، ایڈ، کالج کی لکچرر محترمہ سیما کوثر نے کہا کہ؛ میں بھی استاذ گرامی حافظ کرناٹکی کی صحبت سے فائدہ اٹھا کر تھوڑی بہت شاعری کر لیتی ہوں، مگر میں شعری مجموعہ پیش کرنے کی جرأت نہیں کرسکی۔ یہ بڑی بات ہے کہ ہماری برادری سے محترمہ ریشما طلعت شبنم نے یہ حوصلہ دکھایا، اور نہایت حوصلے کے ساتھ اپنی خوب صورت شاعری کا گلدستہ ''گردسفر'' کے نام سے پیش کیا۔ میں انہیں دل کی گہرائی سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ محترمہ ریشما طلعت شبنم نے کہا کہ؛ آج میں اپنے آپ کو یقیناً خوش قسمت محسوس کررہی ہوں کہ میری کتاب کی اجرائی تقریب کا انعقاد ساہتیہ اکادمی انعام یافتہ شاعر و ادیب ڈاکٹر حافظ کرناٹکی کے خلوص کی وجہ سے برپا ہوئی۔ انہوں نے اپنی بڑائی اور عظمت کے باوجود میری کتاب کا نہ صرف یہ کہ اجرا کیا بلکہ میری حوصلہ افزائی بھی فرمائی اور مجھے ادبی دنیا سے متعارف کرانے کی پرخلوص کوشش بھی کی۔ کسی بھی فنکار اور شاعر کے لیے اس سے بڑی بات بھلا کیا ہوسکتی ہے کہ شعرا و ادبا اور ناقدین اس کے فن کو سراہیں۔ اور اس کے تعین قدر کے لیے اپنی محبتوں سے نوازیں۔ اس مجلس میں ایک سے بڑھ کر ایک ادب نواز حضرات حاضر ہیں۔ ایسی ایسی بڑی شخصیات کی توصیف اور حوصلہ افزائی نے یقیناً میرا حوصلہ بڑھایا ہے۔ اور آج سچ مچ محسوس ہورہا ہے کہ میں بھی کسی لائق ہوں۔ بڑے لوگوں کی صحبت نے میرے جذبے کو جلا بخشا ہے۔ میں کرناٹکا چلڈرنس اردو اکادمی اور ڈاکٹر حافظ کرناٹکی اور سارے مہمانان گرامی، اساتذہ اور حاضرین کا دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ سمیع عاقل، شیخ مدثر اور اسکول کی ایک طالبہ نے میری غزل کو اتنی خوب صورت آواز میں گایا ہے کہ ان کے لیے شکریہ کا لفظ کم معلوم ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ شکاری پور اردو کا ایک اہم مرکز ہے۔ اس کی شہرت پوری اردو دنیا میں ہے، یہاں آنا اور ڈاکٹر حافظ کرناٹکی کے ہاتھوں کتاب کا اجرا کروانا میرا خواب تھا۔ ڈاکٹر حافظ کرناٹکی صاحب نے میرے اس خواب کو سچ کردیا۔ ان کے شکریہ کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں، آپ سبھوں کا بہت بہت شکریہ۔ ڈاکٹر حافظ کرناٹکی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ؛ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ محترمہ ریشما طلعت شبنم بچوں کے درمیان اٹھتی بیٹھتی ہیں۔ اور انہیں درس وتدریس سے بہتر انسان بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔ یہ بہت اہم بات ہے کہ انہوں نے بچوں کو پڑھانے کے ساتھ ساتھ شاعری کو بھی اپنی زندگی میں شامل رکھا۔ اور نہایت خود اعتمادی اور خوش اسلوبی کے ساتھ اپنی شاعری کو دو مشترکہ زبانوں میں ایک ساتھ پیش کیا۔ دو زبانوں میں کتاب کی اس اشاعت سے اس کا دائرہ بڑھ گیا ہے۔ اس کتاب سے وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکیں گے جو اردو نہیں جانتے ہیں، سچ پوچھیے تو یہ کتاب پورے ہندوستانیوں کے لیے ایک انمول تحفہ ہے۔ میں نے اس کتاب کی ورق گردانی بہت انہماک سے کی ہے۔ انہوں نے اپنی شاعری میں پاکیزہ خیالی کا پورا خیال رکھا ہے۔ میں تو کہتا ہوں کہ پاکیزہ خیالی کو وزن و بحر میں پیش کرنے کا نام ہی دراصل شاعری ہے۔ محترمہ طلعت شبنم نے اپنی اس کتاب کی اشاعت سے پورے کرناٹک کے اساتذہ کو ایک پیغام دیا ہے کہ اساتذہ چاہیں تو وہ اپنی خدمات کے ساتھ دوسرے میدانوں میں بھی اپنی انفرادیت کا احساس دلا سکتے ہیں اور انہیں ایسا کرنا بھی چاہیے کہ وہ سب کے سب بہر حال اردو کی روزی روٹی کھاتے ہیں جب کوئی شخص اپنے کام سے وفاداری برتتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت کے ذرائع بھی پیدا فرمادیتا ہے۔ محترمہ ریشما طلعت شبنم کی اس کتاب کی اشاعت سے اردو کے ادبی سرمائے میں گراں قدر اضافہ ہوا ہے۔ یہ سبھوں کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بچوں کے اندر اپنی مادری زبان سے محبت کا جذبہ پیدا کریں، اور اپنی تخلیقی قوت کو بھی نکھاریں تا کہ اردو کا مستقبل تابناک بن سکے۔ یہ شاندار اور یادگار اجرائی تقریب حافظ ناصر صاحب کے شکریہ کے ساتھ اختتام کو پہونچی۔

کے جی ایف پر مبنی، چیان وکرم اسٹارر پارنجیت کی ہدایت کاری میں بننے والی

فلم تھنگالان 'بتائے گی کہ ہندوستان کیوں تھا 'سونے کی چڑیا'

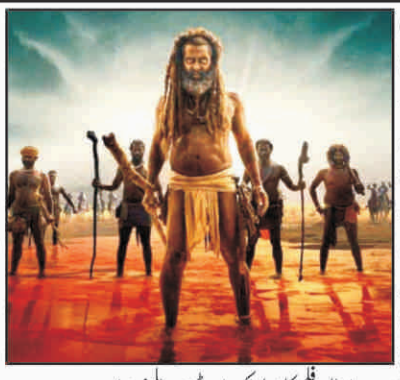

ممبئی، 19 فروری (ایم ملک) ہندوستان کو کبھی سونے کی چڑیا کہا جاتا تھا۔ اگرچہ ہر کوئی اس سے واقف ہے، لیکن جو لوگ نہیں جانتے وہ یہ ہے کہ اسے کولار گولڈ فیلڈز کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔ دراصل K.G.F۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی سونے کی کانوں میں سے ایک تھی۔ اور انگریزوں نے اس کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور 900 ٹن سے زیادہ سونا انگلستان لے گئے۔ تاہم، اگر ہم آج کے لوگوں کی بات کریں، تو وہ کولار گولڈ فیلڈز عرف K.G.F کے شوقین ہیں۔ کی تاریخ سے بے خبر۔ ایسے میں یہ سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلم تھنگلان K.G.F کی سب سے بڑی سونے کی کان ہے۔ اصل اور پردے کے پیچھے کی کہانی کو دریافت کریں گے۔ یہ فلم کولار گولڈ فیلڈ کے لوگوں کی حقیقی زندگی کی کہانی پر مبنی ہے اور کس طرح کے جی ایف کے رہائشیوں نے بارودی سرنگوں کو انگریزوں کی دہشت سے بچایا۔ ایک حقیقت جاننا ضروری ہے کہ یہ علاقہ ایک ہزار سال پہلے انگریزوں نے دریافت کیا تھا اور پھر انہوں نے اپنے فائدے کے لیے اسے لوٹ لیا۔ ٹھیک ہے، جب سے اس چیان وکرم اسٹارر فلم کا پہلا لک اور ٹیزر ریلیز ہوا ہے، یہ سرخیوں میں ہے اور ہندی ناظرین میں اس فلم کو لے کر جوش ہے۔ حال ہی میں، پونگل کے خاص موقع پر، میکرز نے اس فلم کی ریلیز کے مہینے کا اعلان کیا تھا جس کا بہت انتظار کیا گیا تھا جو کہ اپریل 2024 ہے۔ مشہور فلمساز پارنجیت کے ایس کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم تھنگلان مبینہ طور پر 19 ویں صدی کے اوائل میں ترتیب دی گئی ہے اور یہ سچے واقعات پر مبنی ہے جو کرناٹک کے کولار گولڈ فیلڈز میں کان کے مزدوروں کی زندگیوں کے گرد گھومتے ہیں۔ فلم کا ٹیزر ہمیں ایک بہت ہی مختلف دنیا میں لے جاتا ہے جسے بنانے والوں نے بنایا ہے۔ یہ فلم بلاک بسٹر پونیئن سیلوان 1 اور 2 کے بعد چیان وکرم کی پین انڈیا کے انداز میں واپسی کی نشاندہی کرتی ہے، اور اس کی لگن، عزم اور مرکزی اداکار کے کردار میں تبدیلی یقینی طور پر نظر آتی ہے۔ ٹیزر میں کچھ خون چوسنے والے لمحات اور اداکاروں کا دیسی روپ دکھایا گیا ہے جو لوگوں کو چونک کررہ جائے گا۔ اس فلم میں مالاویکا موہنن، ہالی ووڈ اداکار ڈینیل کالٹا گیرون اور تامل انڈسٹری کے کچھ نمایاں نام بھی ہیں۔ ٹیزر میں ہر قسم کے عناصر ہیں جو شائقین کی توجہ اپنی جانب مبذول کررہے ہیں، جیسے کہ فلم کا بجٹ، بالوں کو بڑھاوا دینے والی کہانی اور کردار نگاری۔ یہ فلم بلاشبہ عالمی سطح پر ہندوستانی سنیما کو قائم کرے گی۔ تھنگلان کے علاوہ، اسٹوڈیو گرین، جس نے کئی بلاک بسٹر فلمیں بنائی ہیں، اس سال سوریہ اسٹارر کنگووا کے ساتھ ریلیز ہونے والی ایک اور سب سے بڑی فلم ہے۔ تھنگالن اپریل 2024 میں دنیا بھر میں ہندی، تامل، تیلگو، کنڑ اور ملیالم میں ریلیز ہونے والی ہے، اور فلم کی موسیقی جی وی پرکاش کمار نے ترتیب دی ہے۔

یورپی یونین چینی ٹرین بنانے والی کمپنی کی تحقیقات کرے گی

برسلز۔19رفروری۔ایم این این۔ یورپی یونین کے عدم اعتماد کے ریگولیٹرز نے جمعہ کو اس بات کی تحقیقات کے لیے نئے سخت قوانین کا استعمال کیا کہ آیا چینی ٹرین بنانے والی کمپنی سی آر آر سی کنگڈاو سیفانگ لوکوموٹیو کو دی جانے والی سبسڈی اسے الیکٹرک ٹرینوں کے لیے بلغاریہ کے ٹینڈر میں غیر منصفانہ فائدہ دے سکتی ہے۔ یہ یورپی یونین کے فارن سبسڈیز ریگولیشن کے تحت پہلی تحقیقات ہے جو کہ مسخ شدہ سبسڈیز کو روکنے کی کوشش کے لیے جولائی میں نافذ ہوئی۔ جیسا کہ نئے قانون کی ضرورت ہے، سرکاری ملکیت والی سی آر آر سی کارپوریشن کی ملکیت والی ذیلی کمپنی، جو رولنگ اسٹاک بنانے والی دنیا کی سب سے بڑی کمپنی ہے، نے گزشتہ ماہ یورپی کمیشن کو ٹینڈر میں حصہ لینے کے اپنے منصوبے کے بارے میں مطلع کیا۔ یوروپین یونین ایگزیکٹو نے کہا کہ ابتدائی جائزے سے واضح ہوگیا ہے کہ ''کافی اشارے کی وجہ سے کہ کمپنی کو غیر ملکی سبسڈی دی گئی ہے جو اندرونی مارکیٹ کو مسخ کرتی ہے'' کی وجہ سے مکمل تحقیقات کی ضرورت ہے۔ اس نے کہا کہ وہ اس بات کی تحقیقات کرے گی کہ آیا سی آر آر سی کنگڈا، سیفانگلو کوموٹیو میں پیرنٹ کمپنی کا غیر ملکی مالی تعاون ایک سبسڈی ہے جو یا تو اسے براہ راست یا بالواسطہ انتخابی فائدہ دیتی ہے اور اگر اس نے اسے غیر ضروری فائدہ مند ٹینڈر جمع کرانے کی اجازت دی ہے۔ کمیشن نے کہا کہ ایک غیر ضروری فائدہ مند پیشکش بلغاریہ کے پبلک پروکیورمنٹ کے طریقہ کار میں حصہ لینے والی دیگر کمپنیوں کو ممکنہ طور پر فروخت کے مواقع سے محروم کرسکتی ہے۔ یوروپین یونین کے عدم اعتماد کے سربراہ مارگریتھ ویسٹیجر نے ایک بیان میں کہا کہ ''غیر ملکی سبسڈی کی وجہ سے اندرونی مارکیٹ کو غیر منصفانہ مسابقت سے بچانے کے لیے ایف ایس آر صحیح ٹول ہے۔ یوروپی یونین ایگزیکٹو 2 جولائی تک فیصلہ کرے گا کہ آیا غیر ملکی سبسڈی سی آر آر سی کارپوریشن کی ملکیت والی ذیلی کمپنی کو غیر منصفانہ فائدہ دیتی ہے۔

چین ذاتی معلومات اکٹھا کرنے کے لیے

جلاوطن تبتیوں کی جاسوسی کررہا ہے۔ رپورٹ

لہاسا۔19رفروری۔ایم این این۔تبتی سینٹر فار ہیومن رائٹس اینڈ ڈیموکریسی (ٹی سی ایچ آر ایس) نے ایک رپورٹ جاری کی، جس کے بعد شمالی ہندوستان کے پہاڑی قصبے دھرم شالہ میں قائم ایک تنظیم نے چینی حکام کی جانب سے جلاوطن تبتیوں کی ذاتی معلومات اکٹھا کرنے کی نگرانی کا انکشاف کیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ٹی سی ایچ آر ڈی کے ترجمان، تنزین داوانے ریمارکس دیے کہ رپورٹ کے پورے عمل میں تقریباً دو سال لگے، اور انہوں نے تقریباً ایک سو تبتی لوگوں سے رابطہ کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے مزید کہا،'' یہ رپورٹ تبتی باشندوں سے جو بین الاقوامی جبر سے متاثر ہوئے ہیں، سے جمع کی گئی پہلی شہادتوں کا مجموعہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ'' ہمارے پاس ثانوی ڈیٹا کا ایک اور حصہ بھی ہے جو کہ تمام موجودہ مضامین یا معلومات کی تالیف ہے جو خبروں یا میڈیا آؤٹ لیٹس میں عوامی طور پر دستیاب ہے۔ انہوں نے کہا، ''چین جاسوسی کے ڈیٹا کا استعمال تارکین وطن کے نیٹ ورکس میں دراندازی اور نقصان پہنچانے کے لیے کرتا ہے۔ تشرنگ نے مزید کہا'' جاسوسی کے پہلو ہماری رپورٹ کے نتائج کا صرف ایک حصہ ہیں اس لیے جو رپورٹ ہم نے ابھی جاری کی ہے، وہ دراصل تبتی ڈائنا سپورا کمیونٹیز پر سی سی پی کی قیادت میں بین الاقوامی جبر پر توجہ مرکوز کرنے والی پہلی فہرست میں سے ایک ہے۔ ٹی سی ایچ آر ایس کے ترجمان نے مزید کہا کہ بین الاقوامی برادریوں میں، اویغور، ہانگ کانگرز اور تائیوانی سمیت بیرون ملک مقیم نام نہاد چینیوں کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر جس قسم کے جبر کا سامنا کیا جارہا ہے، اس پر بہت سی بات چیت ہوئی ہے، لیکن اس قسم کی کوئی رپورٹ سامنے نہیں آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ٹی سی ایچ آر ایسکے ترجمان نے کہا ٹی سی ایچ آر ایسنے سب سے پہلے ان مسائل کو دستاویز کرنے کی ضرورت محسوس کی کیونکہ بین الاقوامی جبر، تبتی برادری کے لیے نیا نہیں ہے اور ایک طرح سے تبتی بیرون ملک تنظیموں کی قانونی حیثیت یا فعالیت کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اس مسئلے پر مزید تبصرہ کرتے ہوئے، داوانے کہا،'' 1980 کی دہائی کے اواخر میں تبت کے اندر ہونے والے احتجاج اور پھر اس کے بعد، تبت کے اندر 2008 میں ایک زبردست بغاوت ہوئی اور یہ وہ خاص بغاوت تھی کہ چینی حکومت نے تبتیوں کو دیکھا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ واقعی تبت کے اندر اور باہر تبتیوں کے درمیان کسی بھی قسم کے رابطے یا تعلقات کو ختم کرنے کی ضرورت کے بارے میں سوچتے ہیں۔ اور پھر ایک جاسوس بھیجنا اور تبتیوں کی ذاتی معلومات اکٹھا کرنا ڈائنا سپورا میں ہے کیونکہ وہ اسے ایک خطرہ سمجھتے ہیں۔ جلاوطن تبتی پارلیمنٹ کی ڈپٹی اسپیکر ڈولما سیرنگ نے کہا،'' جب آپ بہت سے غلط کام کرتے ہیں، تو آپ دوسروں کو بھی اسی طرح لے جاتے ہیں... وہ تبت میں کیا ہورہا ہے اس کے بارے میں بہت سی چیزیں چھپارہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''تبت باقی دنیا سے کٹا ہوا ہے۔ کیوں؟ کیوں کہ ان کے پاس چھپانے کے لیے بہت سی چیزیں ہیں... فطرت کے تحفظ کے نام پر نہ صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہورہی ہیں، بلکہ قومی پارکس بھی سامنے آرہے ہیں۔ مزید برآں، ڈپٹی سپیکر نے ریمارکس دیے،'' صدیوں پرانے خانہ بدوشوں کو اس لیے منتقل کیا گیا ہے کہ وہ تبت کو قتل گاہ بنانا چاہتے ہیں تا کہ چین میں آنے والی سیاحت کی کھپت میں اضافہ ہو، اس لیے وہ یہ سب چیزیں چھپارہے ہیں لیکن جلاوطنی میں ہمارے پاس کیا ہے۔ ہم اتنے ہی شفاف ہیں جتنے ہم ہوسکتے ہیں۔ ہمارے پاس صرف سچائی ہے۔'' تقدس مآب نے ہمیشہ چینی قیادت کا خیر مقدم کیا ہے کہ وہ آئیں اور تحقیقات کریں کہ ہم یہاں کیا کررہے ہیں۔ ہم دنیا کے لیے ایک کھلی فائل ہیں۔ ہم دنیا کو جو بھی کہیں، دفتر میں جو کچھ بھی کریں، سب کچھ شفاف ہے کیونکہ ہمارے پاس جمہوریت ہے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے ہدایت لوہار کے قتل کی مذمت کی

اسلام آباد۔19رفروری۔ایم این این۔ایمنسٹی انٹرنیشنل (این جی او جو انسانی حقوق کے لیے مہم چلاتی ہے) نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں سندھی سیاسی کارکن اور استاد ہدایت اللہ لوہار کے قتل کی مذمت کی گئی ہے۔ ایمنسٹی نے پاکستانی حکام کی جانب سے اس کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے تا کہ قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جاسکے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ایمنسٹی انٹرنیشنل نے ریمارکس دیے، ''ایمنسٹی پاکستانی حکام سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ سندھی سیاسی کارکن اور استاد ہدایت اللہ لوہار کے قتل کی آزادانہ، غیر جانبدارانہ اور فوری تحقیقات کریں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ قصورواروں کو بلاوجہ جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ آپ کو بتا دیں کہ ہدایت لوہار کا المناک قتل پاکستان میں انسانی حقوق کے کارکنوں کو درپیش سنگین خطرات کی نشاندہی کرتا ہے۔ لوہار، جسے 2017 میں جبری طور پر لاپتہ کیا گیا تھا اور مئی 2019 میں دو سال بعد بازیاب ہوا تھا، کو حال ہی میں مسلح افراد نے گولی مار کر ہلاک کردیا تھا۔ ہدایت لوہار وائس فارمسنگ پرسنز آف سندھ کے رہنما سورتھ لوہار کے والد اور سسی لوہار اس گھناؤنے جرم کا شکار ہوگئے۔ دی بلوچستان پوسٹ کے مطابق ان کے اہل خانہ ان کے قتل کے لیے انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کررہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر جاری ہونے والی ویڈیو میں پاکستانی خفیہ ایجنسیوں کو اپنے والد کے قتل کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ اس نے اپنے والد کو دوبارہ جبری گمشدگی کا نشانہ بنانے کی جاری کوششوں پر روشنی ڈالی۔ دی بلوچستان پوسٹ کے مطابق انصاف کے لیے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت لوہار کی بیٹی نے وائس فارمسنگ پرسنز آف سندھ کے ساتھ مل کر بین الاقوامی اداروں اور اقوام متحدہ سے مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ پاکستان سے اس کے والد کے قتل کے حوالے سے احتساب اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں مدد کے خواہاں ہیں۔ ہدایت لوہار کا قتل نہ صرف ایک ذاتی سانحہ کی نمائندگی کرتا ہے بلکہ پاکستان میں انسانی حقوق کے کارکنوں کو درپیش وسیع تر خطرات کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کا فوری اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کارکنوں کے خلاف تشدد کے واقعات میں استثنیٰ اور جوابدہی کی کمی پر بڑھتے ہوئے خدشات کے ساتھ گونجتا ہے۔ جیسے جیسے انصاف کا مطالبہ کرنے والی آوازیں بلند ہوتی جارہی ہیں، بین الاقوامی برادری کی توجہ ہدایت لوہار جیسے افراد کی حالت زار کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے، جنہوں نے پاکستان میں انسانی حقوق اور انصاف کی وکالت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کردی ہیں۔ مشکلات کے باوجود، ہدایت لوہار کے لیے انصاف کے حصول کا عزم غیر متزلزل ہے، کیونکہ ان کے اہل خانہ اور حامی تشدد کے اس بے ہودہ عمل کے لیے جوابدہی اور ازالے کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔

جامعہ عربیہ قاسم العلوم کے زیر اہتمام

اودگیر میں 21رفروری کو دینی تعلیمی بورڈ کا صوبائی اجلاس عام

تیاریاں زوروشور سے جاری، حضرت مولانا سید محمود مدنی صاحب و دیگر معزز علماء کرام کی شرکت

لاتور۔ ۲۰رفروری (پریس ریلیز) ملک و ریاست کے موجودہ حالات، ریاست میں تیزی سے بڑھتی فرقہ پرستی، نت نئے فتنوں کی ریشہ دوانیاں، نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کا ارتداد کی طرف بڑھتے رجحان، دینی تعلیم کے فروغ، اور آنے والی نسلوں کے دین و ایمان کے تحفظ کے لئے منصوبہ بندی، جامع حکمت عملی، دینی تعلیم کو ہر گھر، ہر مکتب، ہر اسکول، کالج تک عام کرنے، ہر مسجد کو دینی تعلیم کا سینٹر بنانے، دینی مکاتب و مدارس کے لئے تربیت یافتہ استاذ فراہم کرنے، پسماندہ علاقوں اور پسماندہ مسلم قبائل میں اسلامی مکاتب قائم کرنے کے لئے جامعہ عربیہ قاسم العلوم جلکوٹ ناکہ کے زیر اہتمام 21رفروری کو بعد نماز عصر تا 10ربجے رات اودگیر میں دینی تعلیمی بورڈ کا صوبائی اجلاس عام عظیم الشان منعقد ہورہا ہے، جس کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ اس اجلاس عام میں ملک کے ممتاز علماء کرام دانشوران ملت مذہبی قائدین خصوصاً جانشین فدائے ملت حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب (صدر جمعیۃ علماء ہند) حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب (صدر دینی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر) داعی الی اللہ حافظ منظور صاحب (امیر تبلیغی جماعت مہاراشٹر) مفتی عبدالرحمن صاحب (نائیگاوی) (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) مولانا محمد ابراہیم قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری دینی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر) واکابر علماء کرام تشریف لارہے ہیں، عامۃ المسلمین اور عوام الناس سے اپیل کی جاتی ہے اجلاس عام میں جوق در جوق شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ مزید تفصیلات کے لئے ان نمبرات 9822697865 / 9765261137 پر رابطہ کریں۔

امریکہ چینی ایپ ٹک ٹاک پر پابندی لگانے والا آخری ملک نہیں ہوسکتا۔ نکی ہیلی

نیویارک۔19رفروری۔ایم این این۔چینی ملکیتی ایپ ٹک ٹاک کو خطرناک قرار دیتے ہوئے ریپبلکن صدارتی امیدوار نکی ہیلی نے کہا ہے کہ جب ہندوستان اور نیپال جیسے ممالک نے اس سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پابندی لگادی ہے تو امریکہ ایسا کرنے والا آخری ملک نہیں ہوسکتا۔ ہر ایک کو جاننے کی ضرورت ہے کہ چین ان سب کو کنٹرول کررہا ہے۔ ہیلی جو اقوام متحدہ میں ہندوستانی نژاد امریکی سابق سفیر تھیں، نے فاکس نیوز ٹاؤن ہال کے دوران کہا کہ اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ اس کا آپ پر کیا اثر پڑتا ہے، تو ذرا تصور کریں کہ اس ایپ کو اپنے فون پر رکھ کر، چین اب آپ کے مالی معاملات دیکھ سکتا ہے، اب وہ دیکھ سکتا ہے کہ آپ کے رابطے کون ہیں۔ وہ دیکھ سکتے ہیں کہ آپ کس چیز پر کلک کرتے ہیں، آپ اس پر کیوں کلک کرتے ہیں اور اس کا آپ پر کیا اثر پڑتا ہے۔ وہ جو آپ دیکھتے ہیں اس پر اثر ڈال سکتے ہیں۔ اور وہ جو آپ سنتے ہیں اسے متاثر کرسکتے ہیں۔ یہ ٹک ٹاک کا خطرناک حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے اس پر پابندی لگادی ہے۔ نیپال نے بھی ٹک ٹاک پر پابندی لگادی تھی کیونکہ یہ سماجی خلل کا باعث بن رہا تھا۔ امریکہ ٹک ٹاک پر پابندی لگانے والا آخری ملک نہیں ہوسکتا۔ آئیے اب اسے ختم کریں اور اسے روکیں تا کہ اس سے ہمارے بچوں کو مزید تکلیف نہ پہنچے۔ متعدد امریکی قانون سازوں نے ٹک ٹک اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر الزام لگایا ہے کہ وہ آن لائن ایسا مواد پھیلا رہے ہیں جو بچوں کی ذہنی صحت کے لیے نقصان دہ ہے اور بچوں کو آن لائن تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہے۔ 2023 کے آخر میں جاری ہونے والے پیو ریسرچ کے اعداد و شمار کے مطابق، امریکہ میں 18-29 سال کی عمر کے تقریباً ایک تہائی نے کہا کہ وہ ٹک ٹاک پر باقاعدگی سے خبریں حاصل کرتے ہیں، جو پہلے سے کہیں زیادہ حصہ ہے۔ جنوبی کیرولینا کے سابق گورنر نے یہ بھی کہا کہ روس امریکہ کا دوست نہیں ہے۔ اگر (روسی صدر ولادیمیر) پیوتن کا منہ کھلا ہے تو وہ جھوٹ بول رہے ہیں، اور ہمیں اس سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہی وجہ ہے کہ یہ اتنا نقصان دہ تھا جب ٹرمپ نے کہا کہ وہ پوتن کا انتخاب کریں گے اور درحقیقت پیوٹن کو اپنے اتحادیوں کے ساتھ کھڑے ہونے کے بجائے نیٹو اتحادیوں پر حملہ کرنے کی ترغیب دیں گے جو 9/11 میں ہمارے ساتھ کھڑے تھے۔ ہیلی نے کہا کہ اگر وہ صدر منتخب ہوئیں تو وہ ٹرمپ کو معاف کردیں گی۔'' اگر آپ ٹرمپ کو معاف کرنے کی بات کررہے ہیں، تو یہ اس وقت بے گناہی یا جرم کی بات نہیں ہے کیونکہ اس کا مطلب ہے کہ وہ پہلے ہی مجرم پایا جاتا۔ میں ملک کو اکٹھا کرنے کے بہترین مفاد میں یقین رکھتی ہوں، میں ڈونلڈ ٹرمپ کو معاف کردوں گی۔ کیونکہ میں سمجھتی ہوں کہ ملک کا آگے بڑھنا ضروری ہے۔ ہمیں منفیت اور سامان کو پیچھے چھوڑنا ہوگا۔ میں نہیں چاہتا کہ یہ ملک مزید تقسیم ہو۔ میں نہیں سمجھتا کہ یہ امریکہ کے بہترین مفاد میں ہے کہ ایک 80 سالہ صدر جیل میں بیٹھا ہو اور ہر کسی کو اس سے پریشان کردے۔ میرے خیال میں یہ وہ وقت ہوگا جب ہمیں آگے بڑھنے اور اسے راستے سے ہٹانے کی ضرورت ہوگی۔

لاہور کے انڈر ورلڈ ڈان امیر بالاج ٹیپو کا گولی مار کر قتل

لاہور۔19رفروری۔ایم این این۔ایک نجی ٹی وی چینل کی رپورٹ کے مطابق، لاہور کے انڈر ورلڈ کی ایک اہم شخصیت اور گڈز ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کے مالک امیر بالاج ٹیپو کو 18 فروری کو چنگ کے علاقے میں ایک شادی کی تقریب کے دوران نامعلوم حملہ آور نے گولی مار کر ہلاک کردیا۔ عامر بالاج ٹیپو ولد عارف عامر عرف ٹیپو ٹرکاں والا جو خود 2010 میں علامہ اقبال ایئرپورٹ پر ایک جان لیوا حملے کا نشانہ بن گیا تھا، فائرنگ کے دوران زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق، بالاج کے دادا بھی ایک پرانے جھگڑے میں الجھ گئے تھے، جس نے خاندان کے تشدد کی تاریخ میں اضافہ کیا۔ پولیس رپورٹس کے مطابق حملہ آور نے بالاج اور دو دیگر مہمانوں پر فائرنگ کی جس سے وہ شدید زخمی ہوگئے۔ ایک تیز ردعمل میں، بالاج کے مسلح ساتھیوں نے جوابی کارروائی کی، جس کے نتیجے میں حملہ آور کی فوری موت ہو گئی۔ اسے بچانے کی کوششوں کے باوجود بلاج جناح اسپتال میں دم توڑ گیا۔ ڈان کے مطابق، بالاج کے انتقال کی خبر نے ان کے حامیوں میں غم اور غصے کو جنم دیا، جو اس کے نقصان پر سوگ منانے کے لیے ہسپتال میں جمع ہوئے۔ دل دہلا دینے والے مناظر منظر عام پر آئے جب کچھ خواتین اپنے سینے پیٹتے اور مجرموں کی مذمت کرتے ہوئے دیکھی گئیں، جب کہ دیگر نے بلند آواز میں بلاج سے اپنی وفاداری کا اظہار کیا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو سیل کردیا ہے اور واقعے کی مکمل تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

جموں وکشمیر کے کئی علاقوں میں برفباری

سری نگر میں بارش، درجہ حرارت میں کمی

سرینگر، 19 فروری (ہ س)۔ جموں وکشمیر کے سری نگر ضلع میں پیر کے روز درجہ حرارت میں اچانک کمی دیکھنے میں آئی جب اس علاقے میں بارش ہوئی۔ سری نگر میں پیر کو درجہ حرارت 2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ گلمرگ میں درجہ حرارت منفی 9.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوران لوگوں نے بارش کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے کسانوں کو کچھ راحت ملے گی اور شہر میں آلودگی میں بھی کمی آئے گی۔

پاکستان کو اب اخلاقیات کے سوال کا سامنا ہے

حقوق کارکن امجد ایوب مرزا

اسلام آباد۔19رفروری۔ایم این این۔پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) سے جلاوطن انسانی حقوق کے کارکن امجد ایوب مرزا نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کو اب ایک شدید بحران کا سامنا ہے، نہ صرف انتخابات، اور انتخابی دھاندلی بلکہ ''اخلاقیات''۔ مرزا نے ہفتے کے روز راولپنڈی ڈویژن کے کمشنر لیاقت علی چٹھہ کی جانب سے دیے گئے انتخابی دھاندلی کے اعترافات پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک ویڈیو پیغام جاری کیا۔ مرزا نے ویڈیو بیان میں کہا کہ ''پاکستان میں انتخابات میں ہمیشہ دھاندلی ہوئی ہے۔ ہمیشہ انتخابات میں مداخلت اور ہیرا پھیری کی ہے تا کہ انتخابات کے نتائج ان کے حق میں ہوں اور اب ہم اس صورت حال پر پہنچ چکے ہیں کہ پاکستان بھر میں پاکستان کی مختلف جماعتیں انتخابی دھاندلی کے خلاف احتجاج کر رہی ہیں۔ پاکستان کی کوئی بھی جماعت حکومت بنانے کو تیار نہیں۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ پاکستان کے لیے واحد راستہ یہ ہے کہ یا تو حکومت سابق وزیر اعظم عمران خان کو سونپ دی جائے یا پھر انتخابات کرائے جائیں۔ بحران سے ایک اور بحران، اور اب اس سے نکلنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ یا تو حکومت عمران خان (پاکستان کے سابق وزیر اعظم) کے حوالے کردیں جو دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کی پارٹی جیت گئی ہے۔

تمل ناڈو عام بجٹ 25-2024۔ انڈین یونین مسلم لیگ نے کہا بجٹ میں سب کو سب کچھ ملا ہے

چنئی: 19رفروری (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے ریاستی جنرل سکریٹری کے اے ایم محمد ابوبکر سابق ایم ایل اے سنے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ تمل ناڈو اسمبلی میں آج 19 فروری 2024 کو مالیاتی سال 25-2024 کا عام بجٹ مالیات اور انسانی وسائل کے انتظام کے وزیر عزت مآب تھنگم تین ارسو نے پیش کیا ہے۔ انڈین یونین مسلم لیگ تمل ناڈو حکومت کو مبارکباد پیش کرتی ہے جو عزت مآب وزیر اعلی تھلاپتی ایم کے اسٹالن کی سربراہی میں میں حکومت کے سات بنیادی مقاصد پر مبنی تمل خوابوں کے منصوبوں کو نافذ کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ بجٹ میں تمل ناڈو کے لوگوں کے جذبات کو اہمیت دینے کے لیے بہت سے اچھے منصوبوں کا اعلان کیا گیا ہے۔'' سب کو سب کچھ ملنا چاہئے'' کی بنیاد پر اس حکومت نے اقلیتی تعلیمی اداروں کو بغیر کسی مشکل کے آسانی سے مستقل اقلیتی درجہ حاصل کرنے کا حکم جاری ریاست کی پوری اقلیتی برادری کی خوشنودی حاصل کی ہے جو کہ اقلیتی طبقہ کا دیرینہ مطالبہ ہے۔ اسی طرح نئے عبادت گاہوں کو شروع کرنے اور تزئین اور آرائش کے کام کو انجام دینے کے لیے اجازت طلب کرنے اور کئی سالوں تک انتظار کرنے کی مشکلات کو تسلیم کرتے ہوئے اس حکومت نے اعلان کیا ہے کہ رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے جلد ہی تفصیلی رہنما خطوط جاری کیے جائیں گے۔ مزید اقلیتی برادری کی جانب سے اور انڈین یونین مسلم لیگ کی جانب سے ہم حکومت کو اقلیتوں کے دیرینہ مطالبات کو تسلیم کرنے اور اس بجٹ میں محکمہ اقلیتی بہبود کو 429.1 کروڑ روپے مختص کرنے پر مبارکباد اور شکریہ ادا کرتے ہیں۔ تمل ناڈو کے گڈ گورننس کے ماڈل کو ہندوستان بھر میں پھیلانے کے لیے آنے والے پارلیمانی انتخابات میں مرکز میں انڈیا اتحاد کی حکومت تمل ناڈو وزیر اعلی ایم کے اسٹالن کی رہنمائی میں قائم کرنے کیلئے ہر روز کام کریں گے۔

جماعت اسلامی نے جمہوریت بچانے کے لیے آل پارٹیز کانفرنس بلائی

اسلام آباد۔ 19رفروری۔ایم این این۔ پاکستان میں حالیہ سیاسی پیش رفت میں، جماعت اسلامی (جے آئی) نے 25 فروری کو آل پارٹی کانفرنس (اے پی سی) بلائی ہے۔ جے آئی کے ترجمان نے زور دے کر کہا کہ جمہوریت کو بچانے کی کوشش میں اے پی سی کے لیے پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو باضابطہ دعوت نامے روانہ کردیے گئے ہیں۔ جماعت اسلامی کے سابق سربراہ سراج الحق نے تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین پر زور دیا کہ وہ 'حقیقی جمہوریت' کے قیام کے لیے متحد ہوجائیں، اور 2024 کے عام انتخابات کو پاکستان کی تاریخ کا 'سب سے متنازعہ' قرار دیا۔ سراج الحق نے مزید کہا، مختلف متاثرہ سیاسی جماعتوں بشمول پی ٹی آئی (پاکستان تحریک انصاف) کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ'' سابق کمشنر راولپنڈی لیاقت علی چٹھہ کے انکشافات نے عام انتخابات 2024 سے متعلق ہمارے موقف کی تائید کی۔ انہوں نے جمہوریت کو لاحق خطرے سے لاتعلق رہنے والوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے موقف پر نظر ثانی کریں اس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے۔ 8 فروری 2024 کے عام انتخابات میں شکست کے بعد سراج الحق نے جماعت اسلامی کے امیر کے عہدے سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا۔ اس پیش رفت کی تصدیق جماعت اسلامی کے مرکزی سکریٹری اطلاعات قیصر شریف نے بھی کی۔

مسلم علاقہ میں نعرے بازی کرنے پر دو گروپ میں تصادم

سنگباری میں اسکول وین کے شیشے ٹوٹ گئے، دیگر گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچایا

ناندیڑ: 19 فروری:ا(ورقِ تازہ نیوز) آج شیوجینتی کے درمیان شہر کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی لیکن پولیس نے بروقت حالات پر قابو پالیا۔ پیرکی دوپہر دوگروہوں میں سنگ باری کا واقعہ پیش آیا۔ اس سنگ باری میں کچھ گاڑیوں کونقصان پہنچاہے۔ ضلع ایس پی مسٹرکرشن کوکاٹے فوری موقع پر پہنچے اور حالات کوقابو میں کیا۔شہر کے ورکشاپ علاقہ سے 19فروری کو دوپہر ساڑھے بارہ بجے کے قریب چندنوجوان موٹر سائیکلوں پرسوار مسلم اکثریتی علاقہ پیر برہان نگر پہنچے اور جان بوجھ کرنعرہ بازی کرنے لگے تاکہ اسکاردعمل آسکے۔جس کے بعد دوگروہوں میں تنازع پیدا ہوگیا اور معاملہ جھگڑے تک پہنچ گیا اور پتھراؤ شروع ہوگیا۔اس موقع پر دونوں طرف سینعرہ بازی اور پتھراو؟ ہوا اور شہری پریشان ہوکر بھاگ کھڑے ہوئے۔اس پتھراو؟ میں ایک موٹر سائیکل، ایک بلیٹ گاڑی اور ایک اسکول بس کو نقصان پہنچا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے، اپر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور دیگرافسران اور اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور حالات کو قابو میں کیا۔اس وقت اس علاقے میں امن ہے اور مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ ضلع ایس پی مسٹرکرشن کوکاٹے نے نوجوانوں اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی افواہ پر یقین نہ کریں۔

اردھاپور (شیخ زبیر) مکتب دارارقم کریم کالونی اردھاپور کے اا طلبہ وطالبات کوتکمیل ناظرہ قرآن پرحضرت مولانا عبدالوہاب صاحب بیتی کے ہاتھوں سے سندعطا کی گئی۔اس وقت معلم حافظ عبدالکریم صاحب بھی تقریب میں موجود تھے۔

صدر جمہوریہ کورام مندر پران پرتشٹھا میں مدعونہ کیا جانادلت، پسماندہ وقبائل ذات کی توہین: راہول گاندھی

پرتاپ گڑھ: رام مندر پران پرتشٹھا میں دلت، پسماندہ یہاں تک کہ ملک کی صدر جمہوریہ تک کو مدعو نہ کیا جانا دلت، پسماندہ وقبائل ذات کی توہین ہے جبکہ اڈانی امبانی وامیتابھ بچّن کومدعوکر کے مودی نے یہ پیغام دیا کہ ملک کے 73 فیصد عوام کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ کانگریس کے سابق قومی صدرراہول گاندھی نے بھارت جوڑو یاترا کے دوران پیر کو یہاں رام پور خاص اسمبلی حلقے کے لال گنج اندرہ چوک پرعوامی ہجوم کو خطاب کرتے ہوئے ان تاثرات کا اظہار کیا۔راہول گاندھی نے مودی حکومت پر ملک کے 73 فیصد عوام دلت، پسماندہ وقبائل ذات کو نظرانداز کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ انہیں درکنار کرسرمائے داروں کوترجیح دی جارہی ہے۔ مودی کسانوں کی جیب کاٹ کر امیروں کی جیب بھررہے ہیں۔ مذہب کے نام پر ملک میں نفرت پھیلانے کا کام کیا جارہا ہے۔حکومت ملک کے نوجوانوں کو روزگار و خواتین کوتحفظ دینے میں ناکام ہے۔مودی کی ای ڈی سی بی ا?ئی وغیرہ ایجنسیاں کٹھپتلی ہیں، جس کا استعمال اپوزیشن کودھمکانے کے لئے کیا جارہا ہے۔راہول گاندھی بھارت جوڑو نیائے یاترہ لےکرضلع ہیڈکواٹرشہر ہوتے ہوئے لال گنج پہونچے، جہاں راستہ میں کانگریس کارکنان نے ان کا استقبال کیا، وہیں اس موقع پر راجیہ سبھا رکن پرمود تیواری، ممبراسمبلی موناوکانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے قومی صدر عمران پرتاپ گڑھی موجودرہے۔

جشن فیضان اولیاء کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ: بتاریخ 5 شعبان المعظم بروز جمعہ کو جامع مسجد قلعہ روڈ ناندیڑ میں واقع درگاہ حضرت محمود شاہ ولی نقشبندی کے 127 ویں عرس پاک کے ضمن میں ایک جلسہ بعنوان جلسہ فیضان اولیاء جامع مسجد ناندیڑ میں منعقد ہوا حافظ منور فاروقی صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کا آغاز فرمایا بعدہ مولانا عبدالعظیم رضوی نے حضرت محمود شاہ ولی نقشبندی علیہ الرحمتہ کی سیرت سے سامعین کو واقف فرمایا اخیر میں مقرر خصوصی فاضل نوجوان حضرت علامہ مولانا محمد عارف رضا صاحب (بارہلی مکھیڑ) اولیاء ؒ اللہ کی سیرت پر قرآنی آیات واحادیث سے مزین بڑا ہی جامع خطاب پیش فرمایا اور لوگوں کو اولیاء ؒ اللہ کی سیرت پر عمل آوری کا پیغام دیا اخیر میں صلا وسلام ودعاء ؒ اور نیاز کیساتھ جلسہ اختتام کو پہونچا اس موقع پر حافظ مولی علی رضوی جناب مدنی بھاء ایڈووکیٹ مشتاق صاحب ڈاکٹر محدث پٹھان صاحب سید معراج صاحب و دیگر حضرت موجود تھے پروگرام کے انعقاد میں سلمان قادری نعیم حیدر محمد شاہ رخ سمیر بھاء مبارک چاوش آصف بھائی قاضی عفان فاروقی فیضان بھاء وغیرہ کا خصوصی تعاون رہا

کلکٹر نے شیوا کے کردار پر مبنی کھلے رنگولی مقابلے کی تعریف کی

تین جیتنے والوں میں معززین کی طرف سے انعامات کی تقسیم

ناندیڑ: 19/فروری (ورق تازہ نیوز) 15 سے 19 فروری تک ناندیڑ کا مہا سنسکرت مہوتسو آج اختتام پذیر ہوا۔ آخری مرحلہ میں 18 تا 19 فروری کوضلع انتظامیہ نے آئی ٹی آئی میں شیوچرتر پر مبنی ایک عظیم الشان کھلے رنگولی مقابلہ اور نمائش کا اہتمام کیا۔ آج کلکٹر ابھجیت راوت نے اس رنگولی نمائش کا دورہ کیا اور مختلف مقابلہ کرنے والوں کی طرف سے تیار کردہ خوبصورت، دلکش رنگولیوں کو دیکھ کر مقابلہ کرنے والوں کی تعریف کی۔ انہوں نے اس فیسٹیول میں شرکت کرنے والے فنکاروں اور ردعمل کا اظہار کرنے والے شہریوں کا شکریہ ادا کیا۔ میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڈ، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈکر، آئی ٹی آئی پرنسپل ایس وی سوریاونشی، وائس پرنسپل وی ڈی کندلواڈ، ایم جی کالمبا کر، سچن راکا، منیش پردیشی، دھرمیدرا سنگ سلیدار، آر جی کلکرنی فاروقی واسے موجود تھے۔ چھترپتی شیواجی مہاراج کے یوم پیدائش کے موقع پر کلکٹر ابھجیت راوت اور معززین نے مجسمہ کوخراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کی نظامت راجیش کلکرنی اور سچن راکا نے کی اور شکریہ کا ووٹ وائس پرنسپل وی ڈی کڈنلواد نے پیش کیا۔ اس رنگولی مقابلے کا تھیم چھترپتی شیواجی مہاراج کی زندگی کے کسی بھی موقع پر مقررہ جگہ پرایک صاف ستھرا اور خوبصورت رنگولی کھینچنا تھا۔ یہ مقابلہ 18 اور 19 فروری کو اختتام پذیر ہوا۔ اس میں ایک سوبیس مقابلہ کرنے والوں نے حصہ لیا۔ ویشنوی وشال پانڈے نے رنگولی مقابلے میں سرٹیفکیٹ اور میڈل کے ساتھ 10,000 روپے جیتے، دوسرا انعام منیراج بھیم راؤ پیٹھنے کو نقد اور 5000 روپے اور سرٹیفکیٹ اور میڈل، تیسرا انعام سیما پینچل مہاجن کو نقد اور 3000 روپے اور سرٹیفکیٹ اور میڈل کل دیا گیا۔ ڈیوون کوثقافتی پروگرام میں موجود معززین نے مبارکباددی۔

مدرسہ حضرت عبداللہ ابن امّ مکتوم اردھاپور کے جانب سے

ناظرہ قرآن مکمل کرنے والے 230 ناظرہ خواں کا استقبال

اردھاپور (شیخ زبیر) مدرسہ حضرت عبداللہ ابن امّ مکتومؓ اردھاپور کے جانب سے اردھاپوراطراف اکناف میں سال 2023_2024 میں ناظرہ قرآن کریم مکمل

کرنے والے طلباء وطالبات (جن کی تعداد تقریبا 230 ہے) ان ناظرہ خواں کے اعزاز وحوصلہ افزائی میں اوران کے اساتذہ کے بے لوث محنت اور خدمت پر استقبال واعتراف خدمت میں *عظیم الشان جلسہ عام بضمن اعزاز واعترافِ خدمت* صبح 9 بجے تا ظہر مدرسہ ھذا میں بڑے تزک واحتشام سے منعقد ہوا اس اجلاس کی سرپرستی وصدارت حضرت مولانا عبدالوہاب صاحب بیتی بانی ومہتمم مدرسہ ھذا نے فرمائی جبکہ مہمانانِ خصوصی کی حثیت سے حضرت مولانا مفتی ڈاکٹر محمد اعظم صاحب قاسمی، حضرت مولانا سید آصف ندوی صاحب، ،حضرت مولانا محمد قطیم صاحب ندوی، حافظ عبدالرشید صاحب (اجنتہ اسٹون)، مولانا محمد انس صاحب، جناب سدی سلیم دیشمکھ صاحب، جناب ایڈوکیٹ محمد طلحہ صاحب، جناب محمد ذاکر صاحب (پترکار)، ودیگر دانشورانِ قوم وملت، معزز علماء کرام، واساتذہ مکاتب، طلباء ؒ مکاتب، سرپرستان طلباء، مرد وخواتین کثیر تعداد میں شریک رہے، جلسہ کی ابتداء قرآن کریم کی تلاوت سے ہوئی نعتیہ کلام کے بعد مدرسہ ھذا کے طلباء ؒ نے مختصر مگر دلچسپ پروگرام پیش کیا اس کے بعد مولانا محمد یوسف صاحب نے اس اجلاس کی غرض وغایت بیان فرمائی اس کے بعد مولانا محمد انس صاحب نے پراثر خطاب فرمایا، بعدہ مفتی محمد اعظم صاحب قاسمی نے موجودہ حالات میں مکاتب دینیہ اور دینی تعلیم کی ضرورت پر پُر مغز و مفصل خطاب فرمایا، مولانا سید آصف ندوی صاحب نے منفرد علمی انداز میں مختصر مگر پُراثر انداز میں مجمع کا دل جیت لیا، آے ہوئے مہمانِ خصوصی کے دست مبارک سے معلمینِ مکاتب کی خدمت میں سنداعترافِ خدمت، ایوارڈ، بیاگ، بند لفافہ پیش کیا گیا، طلباء وطالبات کوتکمیل ناظرہ قرآن کے اعزاز میں سندِاعزازی، قرآن کریم، میڈل، بیاگ سے نوازا گیا، مولانا عبدالوحید صاحب اشاعتی نیا جلاس میں شریک تمام ہی حاضرین بالخصوص مہمانانِ خصوصی ومدعوئینِ خصوصی کا پرتپاک استقبال کیا اور دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا ساتھ ہی تمام ہی معاونینِ اجلاس کا بھی شکریہ ادا کیا نیز اس طرح کے پروگرام کو آئندہ میں بہت بہتر ومنظّم طریقہ سے منعقد کرنے کا عزم وارادہ کیا جلسہ کے نظامت مولانا محمد زبیر صاحب محمدی نے بحسن خوبی انجام دی، سرپرست وصدر اجلاس مولانا عبدالوہاب صاحب بیتی بانی و مہتمم ادارہ ہذا کے ایماء ؒ وحکم پر مفتی محمد اعظم صاحب قاسمی نے دعا فرمائی اور اجلاس ختم ہوا اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں حافظ نوید عمران صاحب حافظ محمد یوسف صاجب وجمیع اراکین واساتذہ مدرسہ ہذانے اہم رول ادا کیا

لوک سبھا انتخابات: مجلس کا ناندیڑ، بھیونڈی، اورنگ آباد، دھولیہ

ان چار نشستوں پر چناو لڑے گی، اویسی کا اعلان

اکولہ 19/فروری۔ (ورقِ تازہ نیوز) آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسد الدین اویسی نے آئندہ لوک سبھا انتخابات سے قبل بڑا اعلان کیاہے۔ اسدالدین اویسی نے اعلان کیاہے کہ ان کی پارٹی مہاراشٹر کی 4 سیٹوں پر لوک سبھا الیکشن لڑے گی۔اس کا اعلان انہوں نے اتوار (19 فروری 2024) کوریاست کے اکولہ میں کیا۔اس دوران وہ ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کررہے تھے۔ اس جلسہ عام میں اویسی نے نہ صرف بی جے پی بلکہ کانگریس، این سی پی اور شیوسینا (ادھو دھڑے) کوبھی نشانہ بنایا۔ وہ کانگریس اورشیو سینا اتحاد پر سوال اٹھائے۔ اویسی نے ادھو ٹھاکرے کے اس بیان کی بھی مذمت کی جس میں انہوں نے بابری مسجد کے انہدام پرخوشی کا اظہار کیا تھا۔ان نشستوں پر امیدوار کھڑے کرنے کی تیاریاں اویسی کے اعلان کے بعد یہ بات چل رہی ہے کہ اے آئی ایم آئی ایم مہاراشٹر کی دھولے، ناندیڑ، بھیونڈی اور اورنگ آباد سیٹوں پراپنے امیدوار کھڑا کر سکتی ہے۔اس میں سے اورنگ آباد سیٹ فی الحال اے آئی ایم آئی ایم کے پاس ہے۔2019 کے لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کے امتیاز جلیل نے یہ سیٹ جیتی تھی۔اس سے پہلے بھی اے آئی ایم آئی ایم نے اشارہ دیا ہے کہ پارٹی 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں مہاراشٹر میں چار یا پانچ سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کرسکتی ہے۔5 فروری 2024 کو اے آئی ایم آئی ایم کی مہاراشٹر یونٹ کے ورکنگ صدر ڈاکٹر عبدالغفار قادری نے کہا تھا کہ ان کی پارٹی مہاراشٹر میں پانچ سیٹیں جیت سکتی ہے۔اس لیے سب کی توجہ مہاراشٹر پر ہے۔دراصل، مہاراشٹر میں لوک سبھا کی 48 سیٹیں ہیں۔سیٹوں کے لحاظ سے یہاں کی تعداد یوپی میں 80 سیٹوں کے بعد سب سے زیادہ ہے۔اگر ہم 2019 میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات کی بات کریں تو یہاں بی جے پی اور شیوسینا ہیں۔اس اتحاد نے سب سے زیادہ نشستیں حاصل کی تھیں۔تب دونوں نے 41 سیٹیں جیتی تھیں۔ان میں سے بی جے پی نے 23 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی جبکہ شیوسینا نے 18 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔تاہم بعد میں دونوں پارٹیاں الگ ہوگئیں۔ یو پی اے اتحاد نے 2019 میں صرف 2 سیٹیں جیتی تھیں۔ایک سیٹ اے آئی ایم آئی ایم اورایک سیٹ آزاد کے حصے میں آئی۔کئی سیٹوں پرمسلم ووٹروں کا فیصلہ کن کردار ہے۔مہاراشٹر کی سیاست میں مسلم ووٹ بینک بہت اہم ہے۔ایسی کئی سیٹیں ہیں جہاں جیت یاہار میں مسلم ووٹر براہ راست فیصلہ کن کردارادا کرتے ہیں۔مہاراشٹر میں مسلمانوں کی آبادی 11.24 کروڑ ہے۔شمالی کونکن، خاندیش، مراٹھواڑہ، اور مغربی ودربھ کچھ ایسے علاقے ہیں جہاں مسلم ووٹ نتائج بدل سکتے ہیں۔اب تک یہ ووٹر کانگریس اوراین سی پی کے ساتھ جارہے ہیں، لیکن اے آئی ایم آئی ایم کی موجودگی کھیل کوبدل سکتی ہے۔

انجمن اسلام کی ملک وقوم اور مسلمانوں کی تعلیمی، سماجی خدمات ہمیشہ یادرکھی جائیں گی: گورنر رمیش بائیس

انجمن اسلام کے صدر پدم شری ڈاکٹر ظہیر قاضی کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں اظہار خیال

ممبئی، 19 فروری (ایجنسیز) انجمن اسلام کی ملک وقوم اور مسلمانوں کی تعلیمی، سماجی خدمات ہمیشہ یادرکھی جائیں گی۔اس کا اظہار مہاراشٹر کے گورنر رمیش بائیس نے آج یہاں انجمن اسلام صابو صدیق کے وسیع احاطہ میں م صدرانجمن پدم شری ڈاکٹر ظہیر قاضی کے اعزاز میں منعقدہ ایک اعزازی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے کہاکہ انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر قاضی کا حکومت ہند نے پدم شری اعزاز سے نوازا کر صحیح انتخاب کیا ہے۔ہم اس پرمسرت کا اظہار کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ انجمن اسلام کا قیام ملک کی تعمیر وجدوجہد آزادی کے لیے اور مسلم معاشرے میں تعلیمی بیداری کے لیے 1874 میں عمل میں آیا اور یہ پودا ایک تناور درخت بن گیاہے اوراس کے 97 اداروں میں ایک لاکھ سے زیادہ بچےتعلیم کے زیور سے آراستہ ہورہے ہیں۔گورنر بائیس نے اس بات پرمسرت اظہار کیا کہ سابق وزیراعلی بیرسٹر عبدالرحمن انتولے، اداکار دلیپ کمار، ہالی ووڈ کے فلمساز اسماعیل مرچنٹ، مزاحیہ اداکار قادرخان، کرکٹر سلیم درانی اور غلام پرکار نے اس ادارہ سے تعلیم حاصل کی۔یہ ایک اچھی بات ہے کہ انجمن اسلام نے خواتین کی تعلیم پرہمیشہ توجہ دی اور بیرون ملک کے تعلیمی اداروں سمجھوتہ (ایم او یو) کرنے پربھی مبارکباد پیش کی اور کہاکہ اس سے انجمن اسلام تعلیمی میدان میں وسیع میدان ملے گا۔انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ وہ ہمیشہ انجمن اسلام میں آنا چاہیں گے۔اس موقع پر صاحب اعزاز کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے انتہائی جذباتی انداز میں تقریر کرتے ہوئے کہاکہ "لوگ دریافت کرتے ہیں تو میں کہتا ہوں کہ میرے لیے یہ اعزاز ایک سرپرائز ہے کہ موجودہ حکومت میرٹ پر انتخاب کرتی ہے، اس کے لیے حکومت ہنداور خصوصی طور پر وزیراعظم کا مشکور وممنون ہوں۔"انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز ان کے لیےنہیں بلکہ انجمن اسلام کوملا ہے۔ظہیر قاضی نے اس موقع پر کرکٹ کھلاڑیوں کا ذکر کیااور خصوصی طورپر کرکٹ کھلاڑیوں کی طویل۔فہرست پیش کی۔راج کوٹ کے ٹیسٹ میں بہترین پرفارمینس کا مظاہرہ کیا ہے، ان میں ایسوی جیسوال اورسرفراز خان خال ہیں اور انجمن اسلام کے طالب علم رہ چکے ہیں۔ان میں سلیم درانی، غلام پرکار اور وسیم جعفربھی شامل ہیں۔جیسوال نے اردو میڈیم سے تعلیم مکمل کی۔جبکہ فلمی دنیا میں شہنشاہ جذبات دلیپ کمارانجمن اسلام سے ہی فارغ ہیں اور امیتابھ بچن نے ان کے۔بارے میں کہاہے کہ ہندوستانی فلمی دنیا کی تاریخ لکھی جائے گی کہ وہ دلیپ کمار سے پہلے اوردلیپ کمار کے بعد کےعنوان پرلکھی جائے گی۔اداکار قادرخان نے بھی اسی صابوصدیق پالی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ کے طالب علم اور معلم بھی رہے۔ا ا ؒہوں نے انجمن اسلام کی تاریخ اور موجودہ حالات اور تعلیمی کارکردگی اور خصوصی طور پرگزشتہ پندرہ سالہ تعلیمی خدمات کا احاطہ کیااور کہاکہ عہدیداران اوراراکین کامل جل کرکام کرنا ہے۔اپنی چالیس سالہ طبی اور تعلیمی کارکردگی کا ذکر کیا۔انہوں نے قوم وملت کا شکریہ ادا کیا اور اپیل کی کہ انجمن اسلام۔کا ساتھ دیتے رہے جیسا کہ ہمیشہ۔انجمن اسلام کا ساتھ دیاہے۔ابتداء میں جزل سکریٹری عقیل حفیظ نے گورنر کا گلدستہ اورمیمنٹو سے خیرمقدم کیا۔سینئر نائب صدر مشتاق انتولے نے استقبالیہ تقریر کرتےگورنر رمیش بائیس ہی نہیں بلکہ حاضرین کا بھی استقبال کیا، انہوں نے کہاکہ انجمن اسلام کی تعلیمی خدمات قابل ستائش ہیں اور صدر ڈاکٹرظہیر قاضی کی تعلیمی، سماجی اورطبی خدمات کی بھی ستائش ضروری ہے۔مشتاق انتولے نے کہاکہ حکومت ہند پدم شری کا شہری اعزازی عطا کرکے نہ صرف ظہیرقاضی بلکہ انجم۔اسلام اور ملت کونوازا گیاہے۔انہوں نے کہاکہ انجمن اسلام نے گزشتہ پندرہ سال میں جوترقی کی ہے اسے بھلایانہیں۔جاسکتا ہے۔اللہ تعالی نے منتخب کرلیاہے۔پنویل میں انجمن اسلام کالسیکر کمپلیکس اور انجمن اسلام بیرسٹرعبدالرحمن انتولے لاء ؒ کالج کا قیام عمل میں آیاہے۔آخرمیں گورنر رمیش بائیس نے ڈاکٹر ظہیرقاضی کو جنزل کونسل انجم۔اسلام کےاعزاز سےنوازا۔انجمن اسلام کے خازن معزمیاں جی والا نے شکریہ ادا کیا۔

متحدہ عرب امارات کے عمرہ زائرین کیلئے خوشخبری

ابوظہبی: متحدہ عرب امارات کے رہائشیوں کے لیے سعودی عرب کی جانب سے عمرہ کی مزید سہولیات کا اعلان کیا گیا ہے۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق حج وعمرہ کے وزیر توفیق الربیعہ کی جانب سے یواے ای سے حج اور عمرہ زائرین کی تعداد کو بڑھانے کے لیے متعدد سہولیات میں اضافہ کردیا گیا ہے۔النسک حج پلیٹ فارم کے حتمی بیان کے مطابق، الربیعہ کا کہنا ہے کہ یواے ای کے باشندے اب عمرہ کے لیے ملٹی انٹری الیکٹرانک ویزا استعمال کر سکتے ہیں، جس سے مملکت میں سالانہ 90 دن تک سکونت اختیار کی جاسکتی ہے۔

PRODUCT LIFE CYCLE MANAGEMENT (PLM)
APEXEN
Your Training Partner
ONLINE & OFFLINE LEARNING
DURATION 20-24 WEEKS
WEEKEND BATCH
A specialized course in Product Life Cycle Management
Job Oriented Course Training
Pre-Requisite
Graduate with Mechanical, Production, Computer Science Engineering Graduates or B.Sc. in Computer Science
Starting From : February 2024
Practice Lab
Mock Interview Preparation
Soft Skills Preparation
Placement Assistance
Project Training
Free Career Guidance
Other Courses :
◆ C, C++ ◆ Java
◆ Python ◆ SQL ◆ R Language
◆ Structure Design and Analysis
◆ BIM (Building Information Management)
JOIN US TODAY!
APEXEN, Mohsin Colony, Behind Akber Function Hall, NANDED - 431604. (M.S.)
www.apexentech.com
Email: admin@apexentech.com
+91-72769 39255

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
BIS 916 Hallmark
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناواڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

M. 9923951742,
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔